SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست
25 YEARS

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 24 Friday 24th January 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com

جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۲۴ ر مورخہ، ۲۴ رجنوری ۲۰۲۵ء، بروز جمعہ، ۲۳ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

لاڈلی بہنوں سے پیسہ واپس نہیں لیا جائے گا:

اجیت پوار پونہ میں شرد پوار کے ساتھ اسٹیج شیئر کیا

ممبئی 23 / جنوری (عزیز اعجاز) ریاست میں لاڈلی بہن اسکیم کی تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ سیاسی حلقوں میں یہ چرچہ ہے کہ اس اسکیم سے مستفید ہونے والی نااہل خواتین سے رقم واپس لی جائے گی۔ اس معاملے میں نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار نے یقین دلایا ہے کہ لاڈلی بہن اسکیم کے تحت تقسیم کی گئی رقم کی وصولی نہیں کی جائے گی۔ اجیت پوار نے کہا کہ لاڈلی بہن اسکیم کا فائدہ اہل اور ضرورت مند خواتین کو ملنا چاہئے، اس اسکیم کے ذریعہ اب تک فائدہ اٹھانے والی خواتین سے رقم واپس نہیں لی جائے گی۔ لاڈلی بہنوں سے پیسے وصول نہیں ہوں گے۔ وہ پونے کے وسنت دادا شوگر انسٹی ٹیوٹ میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے، جہاں انہوں نے شرد پوار کے ساتھ اسٹیج شیئر کیا۔ 2024 کے مہاراشٹر اسمبلی انتخابات سے پہلے شروع کی گئی لاڈلی بہن اسکیم معاشی طور پر پسماندہ طبقوں کی اہل خواتین کو 500,1 روپے ماہانہ الاؤنس فراہم کرتی ہے۔ مہاراشٹر میں اسکیم کے 43.2 کروڑ سے زیادہ استفادہ کنندگان ہیں، جو ہر ماہ ریاستی خزانے پر تقریباً 700,3 کروڑ روپے کا بوجھ ڈالتے ہیں۔ لاڈلی بہن اسکیم کو پچھلے سال ریاستی انتخابات میں مہاوتی اتحاد کی زبردست جیت کی ایک بڑی وجہ سمجھا جاتا تھا۔ بی جے پی نے ماہانہ رقم بڑھا کر 2100 روپے کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ شرد پوار کے ساتھ بات چیت کے بارے میں پوچھے جانے پر این سی پی سربراہ اجیت پوار نے کہا، []ہم نے شوگر سے متعلق معاملات پر بات کی۔ کوآپریشن، ایکسائز، زراعت اور بجلی کے محکمے چینی کے کاروبار سے منسلک ہیں۔ ہم نے وسنت دادا شوگر انسٹی ٹیوٹ سے متعلق مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ ڈپٹی چیف منسٹر نے کہا کہ انہوں نے محکمہ زراعت کے کام کاج کا جائزہ لیا اور سرکاری اسکیموں کے ممکنہ غلط استعمال کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت جب بھی عوام کی بھلائی کے لیے سکیمیں متعارف کراتی ہے تو بعض بددیانت عناصر ہمیشہ ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسا ہی معاملہ ایک روپے کی فصل انشورنس اسکیم کے ساتھ بھی ہوا ہے۔ قبل ازیں، مہاراشٹر کے وزیر زراعت مانیکراؤ کوکاٹے نے کہا تھا کہ کسانوں کے لیے 1 روپے کی فصل انشورنس اسکیم کے نفاذ میں بے ضابطگیاں ہوئی ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ عبادت گاہوں کو فائدہ حاصل کرنے کے لیے زرعی زمین کے طور پر دکھایا گیا تھا۔

تجاوزات ہٹانے کے نام پر مسلمانوں کے مکانات پر بلڈوزر

چھتیس گڑھ میں امبیکاپور کے قریب مہامایا پہاڑ نامی علاقے میں آباد مسلمانوں کے گھروں پر بلڈوزر چلا دیا گیا۔ محکمہ جنگلات کی زمین پر سے تجاوزات ہٹانے کے نام پر کی گئی اس کارروائی میں مسلمانوں کے ۴۰ر مکانات منہدم کردیئے گئے جبکہ غیر مسلموں کے مکانات پر کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ محکمہ جنگلات نے نوٹس جاری کرکے تجاوزات ہٹانے کی ہدایت دی تھی۔ محکمہ جنگلات کی طرف سے دی گئی مہلت ختم ہونے کے بعد انتظامیہ کی ٹیم نے تجاوزات ہٹانے کا عمل شروع کیا۔ اس دوران متاثرین نے کارروائی کی مخالفت بھی کی۔ سینئر کانگریس لیڈران سمیت علاقے کے مکینوں کی بڑی تعداد جے سی بی کے سامنے دھرنے پر بیٹھ گئی۔ پولیس نے احتجاج پر بیٹھے لوگوں کو ہٹانے کیلئے ہلکی طاقت کا استعمال کیا۔ مقامی لیڈر غلام مصطفیٰ نے بتایا کہ ''جنگل کی زمین پر ۲۰۰ر گھر ہیں لیکن صرف مسلمانوں کے گھر ہی گرائے گئے۔ حکام کی جانب سے ۶۰ر گھروں کو نوٹس بھیجے گئے۔ ہم نے انہدام کی مہم پر روک لگانے کیلئے ہائی کورٹ سے رجوع کیا لیکن اسٹے آرڈر ہم وقت پر حاصل نہیں کرسکے۔'' ریاست کے وزیر جنگلات کیدار کشیپ کے ضلع سرگوجہ کا دورہ کرنے اور علاقہ سے تجاوزات ہٹانے کے احکامات کے تین دن بعد بلڈوزر کی کارروائی کی گئی۔ وزیر نے کہا تھا کہ تجاوزات کو ہٹایا جائے گا۔ غلام مصطفیٰ کے مطابق ۲۰۱۷ء میں ان یہاں کے مکینوں کے خلاف ایک مہم چلائی گئی تھی، جس میں انہیں 'روہنگیا' کہہ کر علاقے سے نکالنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ تاہم، چونکہ اس وقت ریاست میں کانگریس کی حکومت تھی اس لیے اس معاملہ کو روک دیا گیا تھا۔ مصطفیٰ کے مطابق یہ رہائشی دو دہائیوں سے وہاں مقیم تھے۔ وہ جھارکھنڈ، بہار اور اتر پردیش کے مہاجر مزدور ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ انہدامی مہم اس علاقے میں چلائی گئی جہاں مسلمان رہتے ہیں۔ مسمار ہونے والے تمام گھر مسلمانوں کے تھے۔ اگر آپ اس علاقے میں مزید جائیں تو یہاں دلتوں اور دیگر برادریوں کی آبادی ہے لیکن صرف مسلمانوں کے گھروں کو نشانہ بنایا گیا۔ اس کارروائی کے خلاف مقامی مسلم گروپ رضا یونٹی فاؤنڈیشن نے سرگوجہ کلکٹر کو ایک میمورنڈم پیش کیا جس میں بچوں، بوڑھوں اور خواتین سمیت بے گھر لوگوں کے لیے پناہ، خوراک، پانی اور ادویات کے عارضی انتظامات کا مطالبہ کیا گیا۔ میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ ''ہم یہ بتانا چاہتے ہیں کہ بلڈوزر کی حالیہ کارروائی نے کئی غریب کنبوں کو بے گھر کردیا ہے۔ ان خاندانوں میں معصوم بچے، بوڑھے، عورتیں اور بچیاں شامل ہیں۔ وہ اس شدید سردی میں کھلے میں رہنے پر مجبور ہیں۔ یہ انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان لوگوں کو مدد فراہم کرے۔'' گروپ کے صدر شاداب رضوی کا گھر بھی مسمار کردیا گیا۔ مقامی مسلم لیڈر تسلیم کرتے ہیں کہ یہ زمین جنگل کی ہے لیکن وہ سوال کرتے ہیں کہ مکانات کو کسی خاص ترتیب سے کیوں نہیں گرایا گیا۔ علاقے کے وسط سے مسماری مہم کیوں شروع کی گئی؟ کانگریس لیڈر شفیع احمد نے بھی انہدام کی مہم پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے جان بوجھ کر مسلم طبقے کو نشانہ بنایا۔ بنگلہ دیشی تارکین وطن کے بارے میں بی جے پی کے دعوے پر سوال اٹھاتے ہوئے انہوں نے نشاندہی کی کہ یہ باشندے وہاں ۲۰ر سال سے رہ رہے ہیں۔ اس وقت بی جے پی کی حکومت تھی اور اب مرکز اور ریاست دونوں میں بی جے پی اقتدار میں ہے۔ پھر بنگلہ دیشی درانداز کیسے داخل ہوئے؟ شفیع احمد کے مطابق، پہلے ان الزامات کی تحقیقات کی گئی تھیں کہ یہ باشندے 'روہنگیا' تھے، لیکن کوئی ثبوت نہیں ملا۔ ایک پوسٹ میں اس کارروائی پر تبصرہ کرتے ہوئے ریاستی وزیر اوپی چودھری نے دعویٰ کیا کہ علاقے میں رہنے والے لوگ بنگلہ بولتے ہیں۔ آپریشن کے دوران ۵۰۰ر سے زائد پولیس اہلکار، محکمہ جنگلات، میونسپل کارپوریشن اور ضلعی انتظامیہ کے ملازمین تعینات تھے۔ ہائی کورٹ میں اس معاملے پر سماعت ہونے کی وجہ سے دوپہر کو ٹیم تجاوزات ہٹانے کی کارروائی روک کر واپس آگئی۔

جنگبندی کا مذاق: اسرائیل نے جنین کیمپ

کے تمام محلوں کو خالی کرالیا، سپلائی لائن کاٹ دی

اسرائیلی فورسز نے شمالی مغربی کنارے کے شہر جنین اور اس کے کیمپ میں مسلسل تیسرے روز بھی آپریشن جاری رکھا۔ صہیونی فورسز نے کہا کہ اس تناظر میں اسرائیلی وزیر دفاع نے جنین میں دہشت گردوں کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کرنے کے لیے بھرپور کام جاری رکھنے کا کہا۔ اسرائیلی فوج نے کیمپ میں موجود تمام محلوں کو خالی کرادیا ہے۔ فوجی کیمپ سے پانی، بجلی اور مواصلاتی نیٹ ورک کاٹ رہی ہے۔ پرتشدد جھڑپوں اور جینین سے سینکڑوں لوگوں کی زبردستی نقل مکانی کے دوران فوجی آپریشن فی الحال جنین کیمپ کے جنوب مغرب میں الدمج اور الحواشین محلوں میں مرکوز ہے۔ حالیہ پیش رفت میں اسرائیلی فوج نے اعلان کیا ہے کہ مغربی کنارے میں برقین میں سکیورٹی آپریشن کے دوران ایک فوجی زخمی ہوا ہے۔ اس سے پہلے اسرائیلی فوج نے دو بندوق برداروں کو ہلاک کردیا تھا، جن کے بارے میں کہا گیا تھا کہ انھوں نے دو ہفتے قبل کیے گئے ایک آپریشن میں ہوٹل کے گاؤں میں اسرائیلیوں پر فائرنگ کی تھی۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان نے واضح کیا ہے کہ مسلح افراد کے ساتھ تقریباً چار گھنٹے تک جھڑپ ہوئی تھی۔ اس آپریشن میں مسلح افراد کو قتل کردیا گیا تھا۔ اس سے پہلے اسرائیلی فورسز نے جنین کے مغرب میں واقع برقین قصبے میں ایک گھر کو مسمار کردیا تھا۔ اسرائیلی فوج نے بھاری بلڈوزر سے مکان کو بلڈوز کرنے کے بعد منہدم کردیا۔

اے ایس آئی کی ٹیم سنبھل میں، شاہی جامع

مسجد کے ساتھ دیگر قدیم عمارتوں کا بھی معائنہ

سنبھل: اے ایس آئی (آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا) کی ٹیم نے سرائے ترین کے محلہ دربار میں واقع جامع مسجد کا معائنہ کیا۔ اس کے علاوہ مسجد کے قریب واقع قدیم کنویں، درگاہ اور آس پاس بنائے گئے مکانات کا بھی معائنہ کیا ہے۔ ٹیم قدیم عمارتوں کا مسلسل معائنہ کررہی ہے کہ آیا عمارتیں قدیم ہیں اور محفوظ کرنے کی مستحق ہیں یا نہیں، ان پر رپورٹ تیار کی جارہی ہے۔ ڈی ایم ڈاکٹر راجیندر پنسیا نے بتایا کہ بدھ کو میرٹھ سے اے ایس آئی کی ٹیم سنبھل پہنچی اور جامع مسجد اور کنویں، درگاہ اور سرائے ترین کے قریبی مکانات کا معائنہ کیا۔ ذرائع کے مطابق ٹیم نے اپنی رپورٹ تیار کرلی ہے۔ آگے جو بھی فیصلہ ہوگا، وہ صرف اے ایس آئی کو ہی لینا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اے ایس آئی کی ٹیم نے دس روز قبل شہر اور اس کے اطراف میں زیارت گاہوں اور کنوؤں کا بھی معائنہ کیا تھا۔ ضلع میں چھ عمارتوں کی حفاظت اے ایس آئی کرتی ہے۔ جس میں سنبھل کی جامع مسجد، سوندھن قلعہ، فیروز پور قلعہ، چندیشور تیرتھا، بیرانی مندر اور تھل شامل ہیں۔ ان محفوظ عمارتوں کی بہتر دیکھ بھال کے لیے ڈی ایم کی طرف سے خط وکتابت شروع کردی گئی ہے۔

سیف علی خان حملہ کرنے والا اور گرفتار شدہ شخص کیا ایک ہی ہیں؟

ممبئی 23 / جنوری (عزیز اعجاز) اداکار سیف علی خان کے گھر پر آدھی رات کو ہونے والے حملے کے بعد ممبئی کی سیکیورٹی پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ ممبئی پولیس نے حملہ آور کی گرفتاری کا اعلان کیا ہے، لیکن ایک اخبار کے دعوے کے مطابق سی سی ٹی وی فوٹیج میں نظر آنے والا حملہ آور اور گرفتار شدہ شخص میں مشابہت نہیں ہے۔ اس معاملے پر ممبئی پولیس کو وضاحت کرنی چاہیے اور سچائی عوام کے سامنے لانی چاہیے، یہ بات مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کہی ہے۔ تلک بھون میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کانگریس پردیش صدر نانا پٹولے نے کہا کہ ممبئی کے باندرہ علاقے کو محفوظ سمجھا جاتا تھا، لیکن اس بھی خوفزدہ ہو گئے ہیں۔ اگر سیف علی خان جیسا محفوظ ہو سکتے ہیں؟ یہ قانون و نظم ونسق کا سنگین بٹھانے کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جے پی اسے مذہبی رنگ دینے کی کوشش کر رہی بی جے پی حکومت نے سی بی آئی تحقیقات کا حکم سوشانت جیسے ہندو کو انصاف نہیں دلا سکی۔ اگر

علاقے میں ایک اداکار کے گھر پر حملہ ہونے سے نہ صرف سیلیبریٹیز بلکہ عام شہری مشہور اداکار محفوظ نہیں ہے تو دیہاتوں میں رہنے والے سرپنچ یا عام لوگ کیسے مسئلہ ہے اور حکومت کی جانب سے ریٹائرڈ پولیس افسران کو اہم عہدوں پر سیف علی خان پر حملہ قانون و نظم ونسق کا مسئلہ ہے، نہ کہ ہندو مسلم معاملہ، لیکن بی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ جب اداکار سوشانت سنگھ راجپوت کے معاملے میں دیا تھا، تو آج تک سی بی آئی نے اپنی رپورٹ کیوں نہیں دی؟ بی جے پی حکومت قانون اور لا اینڈ آرڈر کے مسئلے پر بھی بی جے پی مذہبی ایجنڈا چلائے گی تو یہ چھترپتی شیواجی مہاراج کے مہاراشٹر کی بدقسمتی ہوگی۔ انہوں نے بی جے پی کی اسکیموں کو بھی نشانہ بنایا اور کہا کہ اسمبلی انتخابات کے دوران بی جے پی اتحاد نے 'لاڈکی بہین' اسکیم کا بہت چرچا کیا اور ہر بہن کو ماہانہ 1500 روپے دینے کا وعدہ کیا۔ لیکن اس اسکیم کا فائدہ غلط لوگوں نے اٹھایا۔ یہاں تک کہ بنگلہ دیشی شہریوں نے بھی اس اسکیم سے فائدہ اٹھایا، جو حکومت کی ناکامی کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ جب اسکیم شروع کی جارہی تھی تو حکومت کو خامیاں کیوں نظر نہیں آئیں؟ انہوں نے مرکزی حکومت پر نشانہ سادھتے ہوئے کہا کہ اگر بنگلہ دیشی شہری اس اسکیم سے فائدہ اٹھا رہے ہیں،

ریاست میں بدامنی کی تشویشناک صورتحال: سپریا سولے

ممبئی 23 / جنوری (عزیز اعجاز) ریاستی حکومت نے خود اعتراف کیا ہے کہ فصل بیمہ اسکیم میں 400 کروڑ روپے کا گھوٹالہ ہوا ہے۔ لیکن اسی حکومت کے ایم ایل ایز کا کہنا ہے کہ یہ گھوٹالہ 400 کروڑ نہیں بلکہ 5000 کروڑ روپے کا ہے۔ یہ نہایت سنگین معاملہ ہے، جسے میں پارلیمنٹ میں پیش کروں گی۔ حکومت نے ہارویسٹر مشین کے پیچھے 8 لاکھ روپے مانگے ہیں، جو ایک نہایت سنگین مسئلہ ہے۔ وزراء خود اعتراف کر رہے ہیں کہ کرپشن ہو رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار این سی پی۔ ایس پی کی صدر اور رکن پارلیمنٹ سپریا سولے نے اندا پور میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کیا۔ سپریا سولے نے کہا کہ مہاراشٹر میں مسلسل کرپشن ہو رہا ہے اور ریاستی حکومت کے کابینی وزراء خود اس کا اعتراف کر رہے ہیں، تو پھر اس کی تحقیقات کیوں نہیں کی جاتی؟ میں اس معاملے کو پارلیمنٹ کے سیشن میں اٹھاؤں گی۔ عوامی نمائندہ ہونے کی حیثیت سے آپ نے مجھے دہلی بھیجا ہے، اس لیے میری ذمہ داری ہے کہ میں اس سرزمین سے وفاداری کروں اور کسانوں کو انصاف دلاؤں۔ پارلیمنٹ میں مہاراشٹر کے مختلف مسائل کے لیے انصاف مانگوں گی۔ اگر اس اجلاس کے بعد بھی مہاراشٹر کو انصاف نہ ملا، تو ہمارے پاس احتجاج کے سوا کوئی اور راستہ نہیں ہوگا۔ سپریا سولے نے مزید کہا کہ ریاست میں قانون و نظم کی صورتحال ختم ہو چکی ہے۔ اگر صحافی خود بے چین ہو کر سوالات کر رہے ہیں، تو ان کے سوال ہی میرے جواب ہیں۔ عوام کا احساس ہے کہ مہاراشٹر میں پولیس کا خوف باقی نہیں رہا۔ یہ نہایت تشویشناک بات ہے۔ ریاست میں قانون و نظم کی کوئی صورتحال نہیں بچی۔ حکومت کو دو مہینے ہو چکے ہیں، وہ 100 دن کا منصوبہ پیش کرنے والے تھے، لیکن آج 60 دن گزر چکے ہیں اور ضلع کو نگراں وزیر نہیں دیا گیا۔ میں حکومت سے بات کروں گی۔ حکومت قائم ہونے کے 60 دن گزرنے کے باوجود کوئی کام نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے نیرا بھیما ندی جوڑ منصوبہ تعطل کا شکار ہے۔ فنڈ کیوں فراہم نہیں کیا جا رہا؟ کسانوں کے بجلی کے کنکشن کے لیے ڈی پی بھی فنڈز کی عدم موجودگی کی وجہ سے نہیں لگائی جارہی۔ اسمبلی انتخابات میں ہرش وردھن پاٹل کی شکست کے کئی وجوہات ہیں۔ انہوں نے کئی سوالات اٹھائے ہیں، جن سے انتخابی شفافیت پر سوال اٹھتے ہیں۔ عوام بیلٹ پیپر پر انتخابات کرانے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ میرا کہنا ہے کہ اگر سماج میں بے چینی ہو اور عوام بیلٹ پیپر پر انتخابات کی مانگ کریں، تو اس میں کیا مشکل ہے؟ سپریا سولے نے کہا کہ جیتندر اواہاڈ، روہت پوار، بجرنگ سونووَنے، سندیپ شیرساگر، سریش دھس، انجلی دمانیا، نمیتا منڈدا اور کانگریس کے رہنما مسلسل مطالبہ کر رہے ہیں کہ والمیک کراڈ کو قتل کے کیس میں ملوث کیا جائے۔ ریاست کے چھ جماعتیں مسلسل یہ مطالبہ کررہی ہیں۔ دیویندر فڈنویس کو اس کا جواب دینا چاہیے۔ حکومت قاتلوں کو کیوں چھپا رہی ہے؟ انہوں نے مزید کہا کہ بدلاپور واقعے کے ملزم اکشے شندے کے انکاؤنٹر کے حوالے سے عدالت نے پولیس کو قصوروار ٹھہرایا ہے۔ اس معاملے کی تحقیقات کے لیے کمیٹی بنائی گئی ہے۔ آج کل جیل آف چوائس کی نئی اسکیم حکومت نے نکالی ہے۔ ریاست میں ایک نہایت ہی تشویشناک صورتحال پیدا ہو چکی ہے۔ اس حکومت کو عوام کی بھاری حمایت ملی تھی، پھر بھی عوام کو مسلسل دھوکے کا احساس کیوں ہو رہا ہے؟

گھرکول یوجنا کا عوام فائدہ اٹھائیں اشفاق انعامدار

بیڑ نامہ نگار غریبوں کے مکان کا خواب پورا کرنے کے لیے حکومت کی جانب سے چلائی جانے والی پردھان منتری آواس یوجنا (شہری) 2.0 کا آغاز ہو چکا ہے۔ اس کے لیے آن لائن درخواستیں طلب کی جارہی ہیں۔ بیڑ میونسپل کونسل نے شہر کے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ تمام ضروری دستاویزات کے اصل سرٹیفکیٹس کے ساتھ آن لائن رجسٹریشن کریں اور پردھان منتری آواس یوجنا شہری 2.0 کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ یہ اپیل میونسپل کونسلر اشفاق انعامدار نے کی ہے۔ اہم معلومات: ضروری دستاویزات: 1 درخواست دہندہ کا آدھار کارڈ (جس میں موبائل نمبر لنک ہو)۔ 2. درخواست دہندہ کے خاندان کے تمام افراد کے آدھار کارڈ (شوہر/ بیوی اور بچوں کے)۔ 3. موجودہ سال کی آمدنی کا سرٹیفکیٹ (تحصیلدار کے ذریعہ)۔ 4. ذات کا سرٹیفکیٹ۔ 5. نیشنلائزڈ بینک کی پاس بک (آدھار لنک ہونا ضروری)۔ 6. جگہ کا ثبوت (پی ٹی آر، پی آر کارڈ، 7/12، یا خریداری دستاویز)۔ 7. درخواست دہندہ کے والدین کا آدھار کارڈ (اگر والدین نہیں ہیں تو موت کا سرٹیفکیٹ)۔ 8. پی ایم سوانِدھی، عمارت تعمیر مزدور، پی ایم وشوکرما وغیرہ اسکیموں کے فائدہ مند ہونے پر رجسٹریشن لازمی ہے۔

اردو اکادمی جدہ کے زیر اہتمام منعقدہ بین الاقوامی تقریری

مقابلہ میں اورنگ آباد کے محمد عبدالرحمن نے دوسرا انعام حاصل کیا

اورنگ آباد 23 / جنوری اردو اکادمی جدہ کے زیر اہتمام بھارت رتن مولانا ابوالکلام آزاد کی یاد میں ہر سال یوم تعلیم منایا جاتا ہے۔ یہ تقریب کونسلیٹ جنرل آف انڈیا کے آفس میں بڑے تزک و اہتمام سے منائی جاتی ہے۔ اسی مناسبت سے جدہ کے اسکولوں کے درمیان بین الاقوامی تقریری مقابلہ بھی منعقد کیا جاتا ہے۔ اورنگ آباد جدہ ایسوسی ایشن جدہ (آج) کے فاؤنڈر رکن محمد عبیداللہ کے فرزند محمد عبدالرحمن نے شاندار تقریر کرتے ہوئے انعام دوم حاصل کیا۔ تقریر کا موضوع تھا "تعلیم اور اخلاقی اقدار" موضوع کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے بہترین انداز میں کر سامعین کا دل جیت لیا تھا۔ عبدالرحمن کی کامیابی پر ایسوسی ایشن کے بانی صدر صابر محبوب و دیگر اراکین نے لڑکے کے والدین کو مبارکباد پیش کی۔۔

غزہ میں 5 کروڑ ٹن ملبہ سمیٹنے میں

21 سال لگ سکتے ہیں: اقوام متحدہ

غیر ملکی میڈیا کے مطابق اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں غزہ کے اندر تباہ ہونے والی عمارتوں اور دیگر انفرا اسٹرکچر کے ملبے کو صاف کرنے میں 21 سال کا عرصہ لگ سکتا ہے اور 12 ارب ڈالر رقم خرچ ہوسکتی ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج غزہ میں جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزیاں کررہی ہے اور گزشتہ روز رفح میں ملبہ صاف کرتے لوگوں پر اسرائیلی کواڈ کاپٹر (ڈرون) نے فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ایک فلسطینی شہید اور 4 زخمی ہوگئے۔ اسرائیلی بمباری سے تباہ شدہ عمارتوں سے فلسطینی شہدا کی لاشوں کے ملنے کا سلسلہ بھی جاری ہے اور اب تک 200 سے زیادہ لاشیں برآمد کی جاچکی ہیں جب کہ مزید 10 ہزار سے زائد لاشیں ملبے کے نیچے دبے ہونے کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔

نیشنل اردو ہائی اسکول و جونیئر کالج بیڑ

میں (کینٹین ڈے) کا شاندار افتتاح

بیڑ (نامہ نگار): شہر بیڑ میں واقع نیشنل اردو ہائی اسکول و جونیئر کالج بیڑ میں 23 جنوری 2025 کو کینٹین ڈے/کھری کمائی کا افتتاح شجاعت دیشمکھ (سکریٹری) صفدر علی دیشمکھ ویلفیئر سوسائٹی بیڑ کے ہاتھوں ربن کاٹ کر شاندار افتتاح عمل میں لایا گیا۔ اس پروگرام میں نیشنل کالج بیڑ کے پرنسپل صدیقی نوید، صحافی و لیکچرار جاوید پاشا ملیہ کالج بیڑ، ناصر علی (صدر مدرس) نیو اردو پرائمری اسکول بیڑ کے علاوہ کثیر تعداد میں طلبہ و طالبات اور خواتین سرپرست موجود تھے۔ پروگرام کی نظامت صدیقی ندیم نے انجام دی۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں شیخ عقیل، شیخ رحیم، شیخ ضمیر، سید سرفراز، کے علاوہ تمام معلمات کے علاوہ شیخ روف نے جدوجہد کی۔

تذکیر القرآن ترجمہ

مولانا وحید الدین خاں

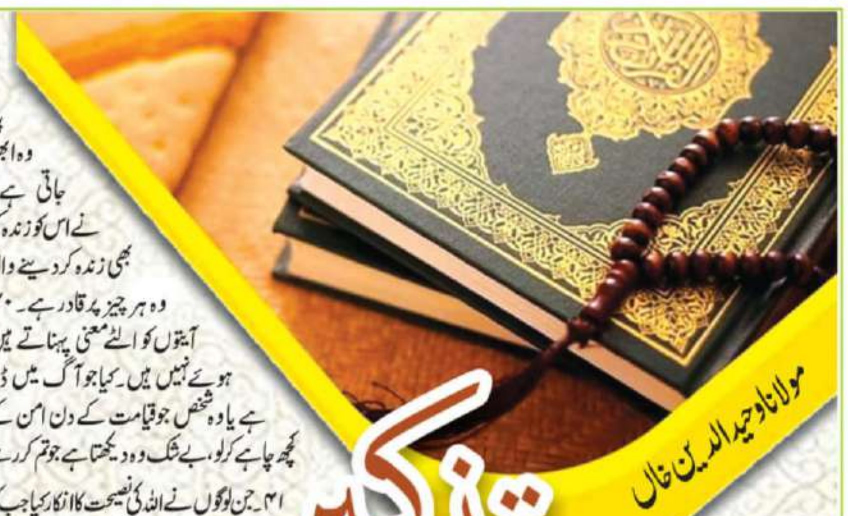

سورہ حٰم السجدہ ۴۱

۳۷۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے رات اور دن اور سورج اور چاند۔ تم سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو بلکہ اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے ان سب کو پیدا کیا، اگر تم اسی کی عبادت کرنے والے ہو۔ ۳۸۔ پس اگر وہ تکبر کریں تو جو لوگ تیرے رب کے پاس ہیں وہ شب و روز اسی کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ کبھی نہیں تھکتے۔

۳۹۔ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ تم زمین کو فرسودہ حالت میں دیکھتے ہو، پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ ابھرتی ہے اور پھول جاتی ہے۔ بے شک جس نے اس کو زندہ کر دیا، وہ مُردوں کو بھی زندہ کر دینے والا ہے۔ بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۴۰۔ جو لوگ ہماری آیتوں کو الٹے معنی پہناتے ہیں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں۔ کیا جو آگ میں ڈالا جائے گا وہ اچھا ہے یا وہ شخص جو قیامت کے دن امن کے ساتھ آئے گا۔ جو کچھ چاہے کر لو، بے شک وہ دیکھتا ہے جو تم کر رہے ہو۔

۴۱۔ جن لوگوں نے اللہ کی نصیحت کا انکار کیا جب کہ وہ ان کے پاس آگئی، اور بے شک یہ ایک زبردست کتاب ہے۔ ۴۲۔ اس میں باطل نہ اس کے آگے سے آسکتا ہے اور نہ اس کے پیچھے سے، یہ حکیم اور حمید کی طرف سے اتاری گئی ہے۔ ۴۳۔ تم کو وہی باتیں کہی جا رہی ہیں جو تم سے پہلے رسولوں کو کہی گئی ہیں۔ بے شک تمہارا رب مغفرت والا ہے اور دردناک سزا دینے والا بھی۔

۴۴۔ اور اگر ہم اس کو عجمی قرآن بناتے تو وہ کہتے کہ اس کی آیتیں صاف صاف کیوں نہیں بیان کی گئیں۔ کیا عجمی کتاب اور عربی لوگ۔ کہو کہ وہ ایمان لانے والوں کے لیے تو ہدایت اور شفا ہے، اور وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں ڈاٹ ہے اور وہ ان کے حق میں اندھا پن ہے۔ یہ لوگ گویا کہ دور کی جگہ سے پکارے جا رہے ہیں۔

۴۵۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تو اس میں اختلاف پیدا کیا گیا۔ اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک بات پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یہ لوگ اس کی طرف سے ایسے شک میں ہیں جس نے ان کو تردد میں ڈال رکھا ہے۔ ۴۶۔ جو شخص نیک عمل کرے گا تو اپنے ہی لیے کرے گا اور جو شخص برائی کرے گا تو اس کا وبال اسی پر آئے گا۔ اور تیرا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

☆۴۷۔ قیامت کا علم اللہ ہی سے متعلق ہے۔ اور کوئی پھل اپنے خول سے نہیں نکلتا اور نہ کوئی عورت حاملہ ہوتی اور نہ جنتی ہے، مگر یہ سب اس کی اطلاع سے ہوتا ہے۔ اور جس دن اللہ ان کو پکارے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں، وہ کہیں گے کہ ہم آپ سے یہی عرض کرتے ہیں کہ ہم میں کوئی اس کا مدعی نہیں۔ ۴۸۔ اور جن کو وہ پہلے پکارتے تھے وہ سب ان سے گم ہو جائیں گے، اور وہ سمجھ لیں گے کہ ان کے لیے کوئی بچاؤ کی صورت نہیں۔

۴۹۔ اور انسان بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا، اور اگر اس کو کوئی تکلیف پہنچ جائے تو مایوس اور دل شکستہ ہو جاتا ہے۔ ۵۰۔ اور اگر ہم اس کو تکلیف کے بعد جو کہ اسے پہنچی تھی، اپنی مہربانی کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو وہ کہتا ہے یہ تو میرا حق ہی ہے، اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت کبھی آئے گی۔ اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا گیا تو اس کے پاس بھی میرے لیے بہتری ہی ہے۔ پس ہم ان منکروں کو ان کے اعمال سے ضرور آگاہ کریں گے۔ اور ان کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

۵۱۔ اور جب ہم انسان پر فضل کرتے ہیں تو وہ اعراض کرتا ہے اور اپنی کروٹ پھیر لیتا ہے۔ اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لمبی لمبی دعائیں کرنے والا بن جاتا ہے۔ ۵۲۔ کہو کہ بتاؤ، اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے آیا ہو، پھر تم نے اس کا انکار کیا تو اس شخص سے زیادہ گمراہ اور کون ہوگا جو مخالفت میں بہت دور چلا جائے۔

۵۳۔ ہم ان کو اپنی نشانیاں دکھائیں گے آفاق میں بھی اور خود ان کے اندر بھی۔ یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ یہ قرآن حق ہے۔ اور کیا یہ بات کافی نہیں کہ تیرا رب ہر چیز کا گواہ ہے۔ ۵۴۔ سن لو، یہ لوگ اپنے رب کی ملاقات میں شک رکھتے ہیں۔ سن لو، وہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

سورہ الشوریٰ ۴۲

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ حٰم۔ ۲۔ عٓسٓقٓ۔ ۳۔ اسی طرح اللہ غالب و حکیم وحی کرتا ہے تمہاری طرف اور ان کی طرف جو تم سے پہلے گزرے ہیں۔ ۴۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، وہ سب سے اوپر ہے، سب سے بڑا۔ ۵۔ قریب ہے کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ پڑے، اور فرشتے اپنے رب کی تسبیح کرتے ہیں اس کی حمد کے ساتھ اور زمین والوں کے لیے معافی مانگتے ہیں۔ سن لو کہ اللہ ہی معاف کرنے والا، رحمت کرنے والا ہے۔ ۶۔ اور جن لوگوں نے اس کے سوا دوسرے کارساز بنائے ہیں، اللہ ان کے اوپر نگہبان ہے اور تم ان کے اوپر ذمہ دار نہیں۔

۷۔ اور ہم نے اسی طرح تمہاری طرف عربی قرآن اُتارا ہے تاکہ تم مکہ والوں کو اور اس کے آس پاس والوں کو ڈرادو اور ان کو جمع ہونے کے دن سے ڈرادو جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ ایک گروہ جنت میں ہوگا اور ایک گروہ آگ میں۔

۸۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو ایک ہی اُمت بنا دیتا، لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور ظالموں کا کوئی حامی و مددگار نہیں۔ ۹۔ کیا انھوں نے اس کے سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں، پس اللہ ہی کارساز ہے اور وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۱۰۔ اور جس کسی بات میں تم اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ ہی کے سپرد ہے۔ وہی اللہ میرا رب ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔

۱۱۔ وہ آسمانوں کا اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس نے تمہاری جنس سے تمہارے جوڑے پیدا کئے اور جانوروں کے بھی جوڑے بنائے۔ اس کے ذریعہ وہ تمہاری نسل چلاتا ہے۔ کوئی چیز اس کے مثل نہیں اور وہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ ۱۲۔ اسی کے اختیار میں آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں۔ وہ جس کے لیے چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے کم کر دیتا ہے۔ بے شک وہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

۱۳۔ اللہ نے تمہارے لیے وہی دین مقرر کیا ہے جس کا اس نے نوح کو حکم دیا تھا اور جس کی وحی ہم نے تمہاری طرف کی ہے۔

حج اسکیم میں نام آنے کے بعد

سوال: میں نے ۲۰۲۰ء میں حکومت کی اسکیم کے ذریعے حج کی درخواست دی تھی، میرا نام بھی آگیا تھا لیکن ۲۰۲۰ء میں کووڈ آگیا، اور حج اگلے دو سال تک ملتوی ہوگیا میں نے پھر وہ پیسے کہیں اور خرچ کر دیئے آپ مجھے یہ بتائیں، کہ شریعت اس بارے میں کیا کہتی ہے، کہ کیا مجھ پر اب حج فرض ہوگیا ہے؟ اس وقت میرے پاس اتنے پیسے نہیں کہ میں حج کر سکوں؟ اور کیا اگر فرض ہوگیا ہے، تو میں قرضہ لے کر حج کروں، ورنہ گناہ گار ہوں گا؟

جواب: صورت مسئولہ میں جب مذکورہ شخص کی ملکیت میں اتنی رقم جمع ہوگئی تھی کہ جس سے اس پر حج فرض ہو جائے، اور اسی بنا پر حج اسکیم کے تحت اس کی درخواست بھی قبول ہوگئی تھی، تو مذکورہ شخص پر حج لازم ہوگیا تھا لیکن جب مذکورہ شخص کووڈ کی وجہ سے حج پر نہیں جاسکا اور رقم کسی دوسرے مصرف میں خرچ کر لی تو ایسے آدمی پر حج بدستور فرض ہے، حج کا ذمہ ساقط نہیں ہوگا، بلکہ حج کی ادائیگی اس کے ذمہ میں باقی ہے، اگر مرنے سے پہلے حج کرنے کے اسباب بن جائیں تو حج ادا کرلے، ورنہ حج بدل کی وصیت کرنا ضروری ہوگا، اور اسباب کے باوجود حج نہ کرنے کی وجہ سے توبہ واستغفار کرنا بھی ضروری ہوگا، پھر اگر اس کے ترکہ میں مال ہو تو ورثاء پر ایک تہائی مال میں سے حج بدل کرانا لازم ہوگا، اور اگر ترکہ میں مال نہ ہو تو ورثاء پر حج بدل کرانا لازم تو نہیں ہوگا، البتہ اگر خوشی سے حج بدل کرادیں تو یہ ان کی طرف سے تبرع واحسان ہوگا۔

خواتین کا ختنہ کیا ہے؟

خواتین کا ختنہ مردوں کے ختنے کے برعکس، ایک انتہائی تکلیف دہ طریقہ کار ہے جس میں خواتین کے کچھ یا تمام بیرونی عضو تناسل کو ہٹانا یا علاقوں میں لگنے والی دیگر چوٹیں شامل ہیں۔ اسے زنانہ اعضا کا مسخ بھی کہا جاتا ہے۔ اس کا عملی طور پر کوئی طبی فائدہ نہیں ہے اور یہ خواتین کو بعض قسم کے رویے میں ملوث ہونے سے روکنے کے لیے کیا جاتا ہے۔

سورۃ بنی اسرائیل ایک مختصر تعارف

مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی

اس سورۃ بنی اسرائیل کے اور بھی نام آئے ہیں جیسے "اسرائیل اور سبحان" اس میں بارہ رکوع 121 آیات، 533 کلمات ہیں۔ لیکن یہ سورۃ "بنی اسرائیل" کے نام سے مشہور ہے۔

اور یہ آیت کریمہ 4 کے فقرہ وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِىٓ اِسْرَآءِيْلَ فِى الْكِتٰبِ سے ماخوذ ہے، یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہئے کہ اس کا موضوع بحث بنی اسرائیل نہیں ہیں، یہ نام بھی اکثر سورتوں کی طرح ایک علامت کے طور پر رکھا گیا ہے۔

اس سورۃ کی پہلی آیت "سُبْحٰنَ الَّذِىٓ اَسْرٰى۔۔۔۔۔" اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ یہ سورۃ معراج کے موقع پر نازل ہوئی ہے۔ معراج کا واقعہ حدیث اور سیرت طیبہ کی اکثر روایات کے مطابق ہجرت سے ایک سال قبل پیش آیا تھا اس لئے یہ سورت بھی انہی سورتوں میں سے ہے جو مکی دور کے آخری زمانہ میں نازل ہوئیں۔ (اس سورۃ کا پس منظر اس طرح ہے)۔

اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو توحید کی آواز بلند کرتے ہوئے 10 سال گزر چکے تھے۔ آپ کے مخالفین آپ کا راستہ روکنے کیلئے سارے جتن کر چکے تھے، مگر انکی تمام مزاحمتوں کے باوجود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز عرب کے گوشے گوشے میں پہنچ چکی تھی۔ عرب کا کوئی قبیلہ ایسا نہ رہا تھا جس میں دو چار آدمی آپ کی دعوت سے متاثر نہ ہوچکے ہوں۔ خود مکہ میں ایسے مخلص لوگوں کا ایک مختصر جتھا بن چکا تھا جو ہر خطرے کو اس دعوت حق کی کامیابی کے لئے انگیز کرنے کو تیار تھا۔ مدینہ میں "اوس اور خزرج" کے طاقتور قبیلوں کی بڑی تعداد آپ کی حامی بن چکی تھی۔ اب وہ وقت قریب آگا تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ سے مدینہ کی طرف منتقل ہوجانے اور منتشر مسلمانوں کو سمیٹ کر اسلام کے اُصولوں پر ایک ریاست قائم کردینے کا موقع ملنے والا تھا۔ ان حالات میں معراج پیش آئی اور واپسی پر یہ پیغام حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کو سنایا دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کا موضوع اور مضمون اس طرح ہے،

اس سورہ بنی اسرائیل میں "تنبیہ" کفار مکہ کو کی گئی ہے کہ بنی اسرائیل اور دوسری قوموں کے انجام سے سبق لو اور خدا کی دی ہوئی مہلت کے اندر، جس کے ختم ہونے کا زمانہ قریب آگا ہے، سنبھل جاؤ اور اس دعوت کو قبول کرلو جسے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کے ذریعہ پیش کی جارہی ہے، ورنہ مٹادیئے جاؤ گے اور تمہاری جگہ دوسرے لوگ زمین پر بسائے جائیں گے۔ نیز ضمناً بنی اسرائیل کو بھی، جو ہجرت کے بعد عنقریب زبان وحی کے مخاطب ہونے والے تھے، یہ تنبیہ کی گئی ہے کہ پہلے جو سزائیں تمہیں مل چکی ہیں ان سے عبرت حاصل کرو اور جو موقع تمہیں نبی کریم کی بعثت سے مل رہا ہے اس سے فائدہ اُٹھاؤ۔ یہ آخری موقع بھی اگر تم نے کھو دیا اور پھر اپنی سابقہ روش کا اعادہ کیا تو دردناک انجام سے دوچار ہوگے۔

تفہیم کے پہلو میں بڑے دلنشین طریقے سے سمجھایا گیا ہے کہ انسانی سعادت وشقاعت اور فلاح وخسران کا مدار اصل کن چیزوں پر ہے۔ توحید، معاد، نبوت اور قرآن کے برحق ہونے کی دلیلیں دی گئیں۔

تعلیم کے پہلو میں اخلاق اور تمدن کے وہ بڑے بڑے اُصول بیان کئے گئے ہیں جن پر زندگی کے نظام کو قائم کرنا دعوت محمدی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پیش نظر تھا۔ یہ گویا اسلام کا منشور تھا جو اسلامی ریاست کے قیام سے ایک سال پہلے اہل عرب کے سامنے پیش کیا گیا تھا۔ (حوالہ تفہیم القرآن جلد دوم)

(اس سورۃ بنی اسرائیل کے) رکوع 2، 3 میں اس نظام حیات کی تفصیلات بیان کردی گئی ہیں جو اسلام، اقوام عالم کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہے اور دنیائے انسانیت میں رائج کرنا چاہتا ہے۔ اس سے بھی صاف معلوم ہورہا ہے کہ مظلومیت کا دور ختم ہونے کے قریب ہے۔ شاندار مستقبل کا آغاز ہوا چاہتا ہے جبکہ اسلام ایک قوت حاکم کی حیثیت سے نمودار ہوگا۔

چنانچہ ایک سال بعد جب محبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ سے ہجرت کی اور سرزمین یثرب کو مدینۃ الرسول ہونے کا شرف ارزانی عطا فرمایا تو وہاں اہل مکہ کے ہم عقیدہ مشرکین سے واسطہ نہ پڑا۔ بلکہ یہود بھی قرآن کے مخاطب ہوئے اور انہیں سمجھانے کیلئے ان آیات نے بڑا موثر کردار انجام دیا۔ نیز وہاں اسلام کی پہلی حکومت قائم ہوئی جس میں قرآن کے لائے ہوئے لائحہ عمل اور نظام حیات پر عمل کیا گیا۔ (حوالہ ضیاء القرآن جلد دوم)

اس سورت کے آغاز میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معراج مبارک کی وہ تفصیل بیان کی گئی ہے جو آپ کی عظمت وشان اور رفعت و بلندی کی دلیل ہے، جسے عرف عام میں شب معراج کہا جاتا ہے لیکن سورہ بنی اسرائیل کا

بغور مطالعہ کیا جائے تو بہت ہی نصیحت بھرے ہدایات ہمیں ملتی ہیں خاص طور پر اسکی آیت کریمہ 23، 24 اور 25 تو نوع انسانی کے لیے ایک عظیم نعمت ہے جس پر عمل کرتے ہوئے ہر آدمی اللہ تعالی کو راضی کرسکتا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین پر عمل کرتے ہوئے، انسانیت کی معراج وتکریم اور نیکی، شرافت کے درجہ تک پہنچ جاتا ہے دراصل یہی سلوک واحسان کی منازل طے کرنا ہے، (آیت 7 میں جسکا ذکر آیا ہے) جس سے آدمی کو دنیا وآخرت میں سرخروی حاصل ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆

از- ڈاکٹر سید آصف عمری، حیدرآباد

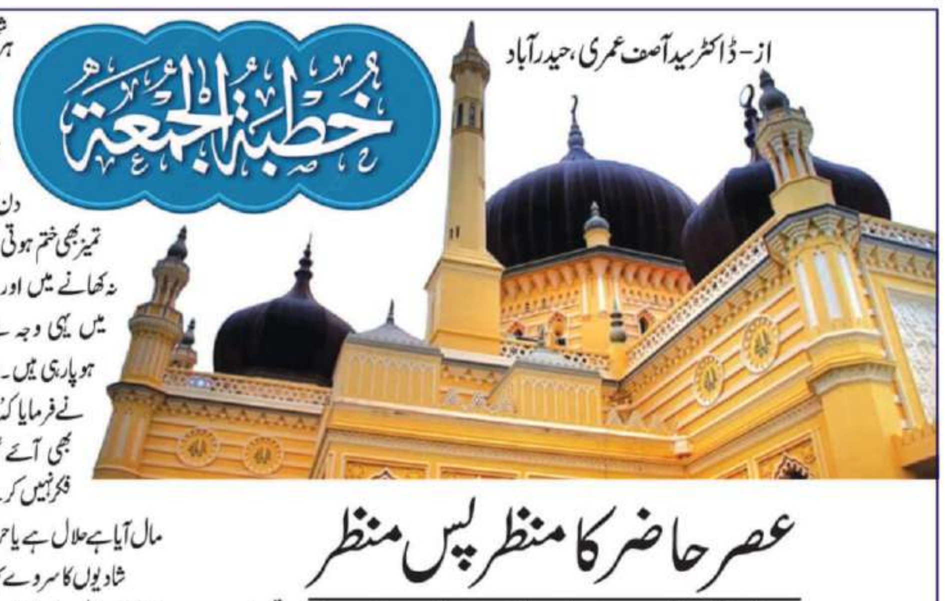

عصر حاضر کا منظر پس منظر

عصر حاضر کا منظر نامہ ہمیں مختلف حیثیتوں سے دکھائی دیتا ہے۔ انفرادی واجتماعی زندگی کو قریب سے دیکھنے پر بے شمار خرابیاں اور برائیاں نظر آئے گی جیسے ہر فرد معاشرہ زر پرستی، شہرت طلبی، خود پسندی، خود غرضی، مفاد پرستی، انا پرستی، سر پرستی، زن پرستی، تن پرستی، عیش پرستی کے غرور اور نشہ میں ڈوبا ہوا ہے۔ الا ماشاء اللہ۔ کس کے پاس کتنا خلوص ہے یہ ہم نہ دیکھ سکتے ہیں نہ کسی کے خلوص پر شہادت دے سکتے ہیں یہ تو صرف اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے لیکن طرز زندگی سے لوگوں اور جماعتوں کا مقصد اور عزائم کا پتہ چل جاتا ہے۔ ہماری زندگیوں سے عبادتیں رخصت ہوگئیں۔ عبادتیں ہیں تو اس کی روح نکل چکی ہے۔ گویا بے جان لاشیں ہیں اور بے روح عبادتیں ہیں۔ ہر انسان 99 کے چکر میں گھوم رہا ہے صبح شام پیسہ پیسہ کی تسبیح ہے۔ دینداری اور روحانیت صرف منبر و محراب، تقریر وتحریر اور خوشنمائی کی زینت بن گئی ہے۔ مادہ پرستی اتنی عروج پر ہے کہ آدمی جتنا مالدار ہوتا جارہا ہے اس سے سخاوت و انفاق ختم ہورہی ہے اور وہ اپنے ہاتھوں کو اللہ کی راہ میں مصیبت زدہ کی مدد کرنے میں بڑا بخیل بن گیا ہے۔ ہاں جہاں اس کی دولت سے شہرت ملتی ہے وہاں خرچ کرتا ہے۔ فضولیات، اسراف اور بے جا و بے مقصد کاموں اور بیکار چیزوں کے خریدنے میں بے دریغ خرچ کرتا ہے۔ بیس پچیس سال پہلے لوگوں میں اتنی دولت کی فراوانی نہیں تھی۔ آج روپیہ پیسہ، گھر جائیداد، بینک بیلنس اور بہت کچھ ہے مگر خیر کے کاموں میں دینے کے لئے کچھ نہیں ہے۔ حرص ولالچ اتنی زیادہ ہے کہ بس ہونے کا نام نہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر آدم کی اولاد کو اُحد پہاڑ برابر سونا دے دیا جائے تو اس پر وہ بس نہیں کرے گا بلکہ وہ تیسرے کی تلاش میں نکلے گا اور اس کی حرص ختم نہیں ہوگی۔ یہاں تک کہ وہ قبر کی مٹی میں جا پہنچے گا۔ معاشرہ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اپنی جھوٹی شان دکھانے کی خاطر قرض اور سود لے کر بڑا دعوت ولیمہ کرتے ہیں اور شادی بیاہ میں بڑے بڑے قیمتی شادی خانے بک کرتے ہیں ان کو ڈر ہے کہ اگر معیاری شادی نہیں کریں گے تو لوگ کیا کہیں گے؟ لوگوں کا ڈر ہے اللہ کا ڈر نہیں ہے۔ اقربا، رشتہ داروں پر سرسری نظر ڈالیں تو پتہ چلتا ہے کہ یہاں بھی بھید بھاؤ ہے۔ جو جھوٹی تعریفیں کرتا ہے وہ نور نظر ہے اور جو سچ بولے وہ نظروں میں چبھتا ہے۔ چاپلوسی کو پسند کیا جاتا ہے سچ ہمیشہ کڑوا ہی ہے اس لئے ہر کوئی کڑوا سچ پسند نہیں کرتا اور جس کے رشتہ دار غریب ہیں ان کو دعوتوں اور گھروں میں دور ہی رکھا جاتا ہے تاکہ ان کی بری نظر نہ لگ جائے اور جہاں تک ان کو کچھ دینے کی بات آتی ہے تو احسان جتا کر دیا جاتا ہے۔ تول تول کر اور بول بول کر دیتے ہیں۔

ہر شخص کو بس اپنی ہی فکر ہے میں اور میرا گھر، نہ والدین اور نہ ہی بھائی بہنیں۔

دن بہ دن حلال وحرام کی تمیز بھی ختم ہوتی جارہی ہے۔ نہ کمانے میں نہ کھانے میں اور نہ دعوتوں کو قبول کرنے میں یہی وجہ ہے کہ دعائیں قبول نہیں ہو پارہی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "میری امت پر ایسا وقت بھی آئے گا کہ آدمی اس بات کی فکر نہیں کرے گا کہ اس کے پاس جو مال آیا ہے حلال ہے یا حرام کا۔

شادیوں کا سروے کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ شادی کو وبال بنادیا گیا۔ سنت صرف مسجد میں نکاح کرنا اور رقعوں پر النکاح من سنتی حدیث لکھوانا باقی رہ گیا۔ سارے کام خاندانی رسومات کی نذر ہوگئے۔ سب سے پہلے تو لڑکیوں کے انتخاب کے موقع پر لڑکے والوں پر خوبصورتی اور دولت کا بھوت سوار ہے اور یہی ترجیح اول ہے باقی سب چیزیں خانہ پری ہے۔ والدین اپنے لڑکے اور لڑکی کو شادی اور نکاح کا مقصد نہیں بتاتے اور حقوق زوجین نہیں سمجھاتے۔

عائلی، معاشرتی وسماجی صورت حال کا جائزہ:
یہاں صرف مسلم سماج کے تعلق سے گفتگو ہورہی ہے کیوں کہ مسلم امت ساری امتوں کے لئے وجود میں لائی گئی جن کا فریضہ ہے کہ وہ خیر اور بھلائی کی دعوت دیں۔ معروف کا حکم دیں اور منکر سے منع کریں تب ہی یہ قوم کامیابی وکامرانی سے ہمکنار ہوگی اور اگر اس فریضہ کی ادائیگی میں غفلت کرے گی تو اللہ تعالیٰ آپس میں ایک دوسرے سے برسرپیکار کردے گا یہ آپس میں پھوٹ کا شکار ہوجائے گی اور یہ حالت ذلت و رسوائی کی ہوگی اور بطور عقاب و عذاب ہوگا۔ افسوس کہ اس امت کی اکثریت عوام وخواص بے حسی اور غفلت کی زندگی گزار رہی ہے۔

دوزخ میں اکثر عورتیں اور مالدار جائیں گے

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ انحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے جنت میں جھانکا تو دیکھا اس میں اکثر تنگدست ہیں اور میں نے دوزخ میں جھانکا تو دیکھا کہ اس میں اکثر مال والے اور عورتیں ہیں، ایک روایت میں ہے کہ حضرت ﷺ نے فرمایا کہ میں جنت میں داخل ہوا تو بلند مرتبے والے جنتی فقرا مہاجرین اور مومنین کے نابالغ بچے تھے، اور جنت میں سب سے کم مالداروں اور عورتوں کی تعداد تھی، اس وقت مجھے بتایا گیا کہ مالداروں کا حساب دروازے پر ہورہا ہے، اور ان کو پاک وصاف کیا جارہا ہے اور عورتوں کو دنیا میں سونے اور ریشم نے خدا سے اور خدا کے دین سے غافل کر رکھا ہے، اسی لیے یہاں ان کی تعداد کم ہے، یہ جو مال و دولت ہے بڑے وبال کی چیز ہے، اس کو دھیان کر کے حلال کے ذریعے کمانا اور پھر اس میں سے اللہ کے اور اللہ کے بندوں کے حقوق ادا کرنا اور گناہوں میں نہ خرچ کرنا بڑا کٹھن اور مشکل کام ہے، اس میں اکثر لوگ فیل اور ناکام ہوجاتے ہیں، اور مال ہونے پر اپنی خواہش یا اولاد و بیوی کی فرمائش پر یا دنیاوی رسم ورواج سے دب کر گناہ کے کاموں میں اور روپے کو لگاتے ہیں زکوۃ صحیح حساب کر کے اکثر مالدار نہیں دیتے، ہزاروں اشخاص جن پر حج فرض ہو چکا تھا بغیر حج ادا کیے مرجاتے ہیں، اور مالداروں کے لیے گناہوں کے مواقع بہت ہیں جن میں مال لٹاتے اور لگاتے ہیں، دوزخ میں مالدار زیادہ ہوں اور حساب کی وجہ سے اٹکے رہیں اس میں کوئی تعجب کی جگہ نہیں ہے! دوزخ میں عورتوں کی تعداد بھی بہت بھاری ہوگی، ان کے دوزخ میں جانے کا سبب ابھی ابھی حدیث شریف سے یہ معلوم ہوا کہ دنیا میں ریشم اور سونے کے پھیر میں رہ کر خداوند کریم سے غافل رہیں، اور عورتوں میں کپڑے اور زیور کی حرص لالچ جو ہوتی ہے، اس کو کون نہیں جانتا؟ کپڑے اور زیور کے لیے شوہر کو حرام کمانے رشوت لینے قرض ادھار کرنے پر مجبور کرتی ہیں، اور دکھاوے کے لیے پہنتی ہیں، ایک محفل میں ایک جوڑا پہن کر گئی تھی تو اب دوسری محفل میں اسی جوڑے کو پہن کر جانے کو عار سمجھتی ہیں، زیور پہن کر کہیں گرمی کے بہانے گلا کھول کر دکھاتی ہیں کہیں زیور کے ڈیزائنوں پر بحث چلا کر اپنے زیور کے انوکھا ہونے کی بڑائی ہانکتی ہیں، دکھاوا بہت بڑا گناہ ہے ارشاد فرمایا نبی اکرم ﷺ نے کہ جو بھی عورت دکھاوے کے لیے سونے کا زیور پہنے گی عذاب پاوے گی، جو زیور حرام کمائی کا ہے، اس کا باعث عذاب ہونا ظاہر ہے لیکن جو زیور حلال کمائی سے بنتا ہے اس کی زکوۃ نہ عورتیں ادا کرتی ہیں نہ ان کے شوہر ادا کرتے ہیں جس مال کی زکوۃ نہ دی جائے گی، وہ آخرت میں وبال اور عذاب بنے گا بخاری ومسلم شریف کی ایک روایت میں ہے کہ عورتوں نے سوال کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ عورتیں دوزخ میں زیادہ جانے والی کیوں ہوں گی؟ ارشاد فرمایا اس لیے کہ تم لعنت ہو پھٹکار بھیجنے کا مشغلہ بہت رکھتی ہو، اور شوہر کی ناشکری بہت زیادہ کرتی ہو۔

مفتی کمال الدین نور قاسمی (امام وخطیب جامع مسجد بڑھی دربھنگہ)

یارب دل مسلم کو وہ زندہ تمنا دے

ہمارے معاشرے میں برائیوں کی کثرت ہے اور ہر جگہ بگاڑ ہی بگاڑ نظر آتا ہے۔ اگر بگاڑ کی اصلاح نہ کی جائے تو دھیرے دھیرے سارے نیک لوگ برے بن جائیں گے کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی منکر (برائی) دیکھے تو چاہئے کہ اس کو اپنے ہاتھوں سے تبدیل کرے اور یہ نہیں کرسکتا تو زبان سے اس کی تبدیلی کی اصلاح کرے اور اگر یہ بھی نہیں کرسکتا تو اس برائی کو دل میں برا سمجھے اور یہ کمزور ایمان کی علامت ہے۔" جب برائی کے خلاف آواز اٹھانے والے ختم ہوجائیں گے تو سارا معاشرہ اللہ کے عذاب کا مستحق ہوجاتا ہے۔ جہاں مسلمان دین کی دعوت دے سکتے ہیں، نماز پڑھ سکتے ہیں، روزے رکھ سکتے ہیں اور دیگر عبادات بجالا سکتے ہیں پھر بھی وہ اصلاح اور دعوت کا کام نہ کریں اور خوف و ہراس میں مبتلا ہوکر دعوت دین کو یکسر فراموش کردے اور اپنی اپنی نیکیوں اور عبادات پر قناعت کرنے لگے اور اجتماعی طور پر سماج میں چند مصلحین وداعی حضرات ہی کام کریں اور دیگر لوگ اپنی دنیا میں مصروف رہیں تو سمجھو کہ یہ اجتماعی طور پر غیرت ایمانی کا فقدان ہے۔

ہمارے مسلم معاشرہ میں اصلاح کے طریقہ کار میں بھی تبدیلی لانے کی ضرورت ہے۔ اصلاح سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں ہوگی تو کامیاب ہوگی اور بہترین نتائج برآمد ہوں گے۔ اصلاح کرنے والا سب سے پہلا تقوی، پرہیزگاری، حسن نیت، صبر وتحمل، اعلیٰ اخلاق وسیرت کا حامل ہو اور تنقید کا مقصد تحقیر نہیں بلکہ اصلاح ہو۔ ان اریدالاصلاح ہر فرد سب سے پہلے اپنی اصلاح کا پروگرام بنائے اور قرآن وسیرت طیبہ کی روشنی میں اصلاح کا نصاب تلاش کرے۔ مسلم معاشرے میں حسد، بغض عناد اور عداوت کا مرض بھی بہت خطرناک ہے۔ بدلہ اور دشمنی کی آگ میں جلنا حسد ہے اور حسد ایک روحانی مرض ہے۔ شریعت نے حرام کیا ہے (اللہ کی پناہ حسد سے) عفو ودرگزر کرنا معاف کرنا اعلیٰ ظرفی کی علامت ہے اور کسی سے دل میں بغض رکھنا اور بدگمانی و بدظنی میں مبتلا ہونا انتہائی بداخلاقی، کم ظرفی اور نکمے پن کی علامت ہے۔ ہر آدمی اگر معاف کرنا اور درگزر کرنا سیکھ لے اور دلوں میں کشادگی پیدا کرلے تو سماجی برائیاں ختم ہوگی۔ کسی پر جھوٹا الزام لگانا یا جھوٹی سنی سنائی باتوں کو عام کرنا اور دوسروں سے بیان کرتے رہنا مسلم معاشرہ کی بدترین خصلت ہے۔ جھوٹ گناہ کبیرہ ہے اور جھوٹ بولنا، جھوٹ سن کر دوسروں سے کہنا یا افواہوں پر یقین کرکے بدگمانی میں مبتلا ہوجانا گناہ اور جرم ہے۔ کسی کے عیب تلاش کرنا یا موقع کی تلاش میں رہ کر عیبوں کو اچھالنا منافقانہ عادت ہے۔

ذرا ہم آپسی تعلقات اور رشتہ داریوں کا سروے کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ رشتہ داری نام کی رہ گئی ہے۔ لوگ ذرا ذرا سی بات پر قطع تعلق کرلیتے ہیں حتی کہ بعض بدنصیب اپنی بیوی کی خاطر والدین سے بھی رشتہ توڑ لیتے ہیں۔ والدین کا مقام ومرتبہ ختم ہوتا جارہا ہے۔ جب تک غیر شادی شدہ تھے ماں باپ سے ہمدردی تعلقات اور خدمت کا جذبہ تھا، جیسے ہی ایک عدد بیوی ملی ماں سے نفرت ہوگئی اور باپ سے دوری ہوگئی جب کہ سب جانتے ہیں ماں کے قدموں تلے جنت اور باپ جنت کا درمیانی دروازہ ہے۔ بیوی سے حد درجہ محبت بلکہ غلو سے بڑھ کر یعنی زن مریدی بھی ہے۔ آخر ایسا کیوں؟

زندگی بھر اولاد اپنے ماں باپ کو ستاتی ہے اور جب والدین کا انتقال ہوجاتا ہے تب ان کے نام پر چہلم برسی کی دعوتیں کرتے ہیں۔ نیک اولاد اپنے والدین کے لئے ثواب جاریہ ہے جو اپنے مرحوم والدین کے لئے دعائے خیر اور مغفرت طلب کرتی ہے۔ دوسرا پہلو یہ بھی ہے کہ والدین اپنی اولاد کو دنیوی تعلیم کے لئے ہزاروں لاکھوں کا ڈونیشن دیتے ہیں اور مہنگے اسکولس میں پڑھاتے ہیں مگر دین کی تعلیم کے لئے کوئی فکر نہیں۔

حماس حملہ کے بعد اسرائیل کے کتنے جنرل اب تک مستعفی ہو چکے ہیں؟

بیت المقدس: (آئی این ایس انڈیا) اسرائیل کے ٹاپ جنرل ہرزی حلوی نے فلسطینی عسکری تنظیم حماس کی جانب سے سات اکتوبر 2023 کے حملوں پر منگل کو استعفیٰ دے دیا ہے۔ وہ اسرائیل کی تاریخ میں سکیورٹی کی بدترین ناکامی تصور ہونے والے واقعات کو روکنے میں ناکامی کی ذمے داری قبول کرنے والے اعلیٰ ترین عہدے داروں میں سے ایک ہیں۔ لیفٹنٹ جنرل ہرزی حلوی غزہ میں شروع ہونے والی جنگ کے 15 ماہ کے دوران اپنے عہدے پر برقرار رہے۔ اس دوران لبنان میں حزب اللہ کے ساتھ تنازع شروع ہوا اور ایران کے ساتھ کشیدگی میں دوبار اسرائیل پر میزائل حملے بھی کیے گئے۔ تاہم حزب اللہ کے ساتھ جنگ بندی اور دیگر تنازعات کی شدت کم ہونے کے بعد ہرزی حلوئی اور غزہ میں آپریشنز کی نگرانی کرنے والے اسرائیل کی جنوبی کمانڈ کے سربراہ مستعفی ہو گئے ہیں۔ ان استعفوں کے بعد اسرائیل میں سات اکتوبر کے حملوں میں انٹلی جینس ناکامی کی تحقیقات کا دیرینہ مطالبہ ایک بار پھر زور پکڑ سکتا ہے۔ ان تحقیقات میں وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو کی جواب دہی بھی ہوسکتی ہے جو اصرار کرتے آئے ہیں کہ تحقیقات جنگ ختم ہونے کے بعد ہی ممکن ہوں گی۔ اسرائیل میں سات اکتوبر کے حملوں پر کئی اعلیٰ عہدے داروں سے جواب دہی کے مطالبات سامنے آتے رہے ہیں۔ ان میں سے بعض نے اپنی ذمے داری قبول کی ہے اور کئی نے بار ہا مطالبات کے باوجود ایسا نہیں کیا۔ اسرائیل کے وزیرِ اعظم بینجمن نیتن یاہو کہہ چکے ہیں کہ وہ کئی دیگر حکام کے ساتھ سات اکتوبر کے حملوں سے متعلق سخت سوالات کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہیں۔ لیکن ان کے بقول یہ تحقیقات جنگ ختم ہونے کے بعد ہی شروع ہوسکتی ہیں۔ ان کے ناقدین کا کہنا ہے کہ نیتن یاہو نہ صرف اسرائیل پر حملہ روکنے میں ناکام رہے ہیں بلکہ حماس کو غزہ میں محدود کرنے کی ذمے داری بھی انہیں پر عائد ہوتی ہے۔ نیتن یاہو غزہ جنگ کے دوران ایران اور خطے میں اس کے مسلح اتحادیوں کے خلاف اپنی کارروائیوں کو بڑی کامیابی قرار دیتے ہیں۔ وہ یہ وعدہ بھی دہراتے رہے ہیں کہ سات اکتوبر کے حملوں میں حماس کے یرغمال بنائے گئے تمام اسرائیلیوں کی واپسی تک وہ لڑائی جاری رکھیں گے۔ واضح رہے کہ حماس نے سات اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر دہشت گرد حملہ کرتے ہوئے اسرائیلی حکام کے مطابق 1200 افراد کو ہلاک اور 250 کو یرغمال بنالیا تھا جب کہ اسرائیل کی جوابی کارروائیوں غزہ کی وزارتِ صحت کے مطابق 46 ہزار سے زیادہ فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔ امریکہ اور بعض مغربی ممالک حماس کو دہشت گرد تنظیم قرار دیتے ہیں۔ رواں ماہ ہی امریکہ، قطر اور مصر کی ثالثی میں فریقین غزہ جنگ بندی اور یرغمالوں کی رہائی کے ایک معاہدے پر پہنچے ہیں اور اس معاہدے پر عمل درآمد بھی شروع ہو چکا ہے۔ نیتن یاہو نے گزشتہ برس نومبر میں غزہ جنگ کی حکمتِ عملی سے متعلق اختلافات کی بنیاد پر وزیر دفاع یوو گیلنٹ کو عہدے سے برطرف کر دیا تھا۔ گیلنٹ کی جگہ نیتن یاہو نے اپنے ایک قریبی ساتھی کو تعینات کیا۔ گیلنٹ سات اکتوبر کو ہونے والے حملوں کی عوامی تحقیقات کا مطالبہ کرتے تھے اور انہیں جنگ کے دوران اسرائیل کے سب سے زیادہ مقبول ہونے والے رہنماؤں میں شمار کیا جاتا ہے کیوں کہ وہ یرغمالوں کی واپسی کو اولین ترجیح قرار دیتے تھے۔ اسرائیل کی فوج کے چیف آف اسٹاف ہرزی حلوی نے سات اکتوبر کے حملے روکنے میں فوج کی ناکامی تسلیم کرتے ہوئے منگل کو اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ انہوں نے اس معاملے پر ایک انٹرنل انکوائری بھی شروع کر رکھی ہے جو ممکنہ طور پر چھ مارچ تک مکمل ہوجائے گی۔ اسرائیل میں داخلی سلامتی کی ذمے دار ایجنسی شن بیٹ کی سربراہی 2021 سے رونن بار کے پاس ہے۔ سات اکتوبر 2023 کا حملہ ہونے کے چند دن بعد ہی رونن نے حملہ روکنے کی ناکامی تسلیم کرلی تھی۔ تاہم انہوں نے استعفیٰ نہیں دیا تھا۔ ان کے بقول ان حملوں کی تحقیقات جنگ ختم ہونے کے بعد شروع ہونی چاہیے۔ ڈیوڈ برنیا موساد کے سربراہ ہیں اور ان پر سات اکتوبر کے حملے روکنے میں ناکامی کی زیادہ ذمے داری عائد نہیں کی جاتی کیوں کہ موساد کا کام اسرائیل کی حدود سے باہر دشمنوں کی جاسوسی کرنا ہے۔ برنیا گزشتہ ایک سال سے زائد عرصے سے حماس کے ساتھ جنگ بندی کے لیے جاری مذاکرات میں اسرائیلی ٹیم کی سربراہی کرر ہے تھے۔ اسرائیل کے کمانڈر سدرن کمانڈ میجر جنرل یارون فنکلمین بھی اپنے عہدے سے مستعفی ہو چکے ہیں۔ اپنے استعفے میں انہوں نے حماس کے حملے کو روکنے میں اپنی ناکامی تسلیم کرتے ہوئے لکھا تھا کہ وہ زندگی بھر اسے فراموش نہیں کر پائیں گے۔ اسی طرح اسرائیل کی ملٹری انٹیلی جینس کے سربراہ اہرون ہیلوا بھی عہدے سے مستعفی ہو چکے ہیں۔ انہوں نے اپنے استعفے میں ناکامی تسلیم کرتے ہوئے لکھا تھا کہ وہ اس حملے سے پہنچنے والے کرب کو کبھی بھلا نہیں پائیں گے۔

افغانستان میں داعش کے حملے میں ایک چینی شہری ہلاک

کابل: (آئی این ایس انڈیا) افغانستان میں پولیس نے بدھ کو ایک حملے میں ایک چینی شہری کی ہلاکت کی خبر دیتے ہوئے بتایا کہ داعش نے اس کی ذمہ داری قبول کرنیکا دعویٰ کیا ہے۔ یہ واقعہ ایک ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب طالبان حکومت ملک میں سکیورٹی کی بہتر صورت حال کی تصویر کشی کر کے بیجنگ سے سرمایہ کاری حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ چینی شہری کی ہلاکت کا واقعہ منگل کو اس وقت ہوا جب وہ تاجکستان کی سرحد سے ملحق شمالی صوبے تخار میں سفر کر رہا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ اس نے اپنے سفر کے بارے میں سکیورٹی عہدے داروں کو اطلاع نہیں دی تھی اور یہ بھی معلوم نہیں ہے کہ سفر کرنے کی وجہ کیا تھی۔ چینی شہری جب افغانستان کے اندر کہیں جاتے ہیں تو عمومی طور پر سکیورٹی ان کے ہمراہ ہوتی ہے۔ صوبائی پولیس کے ترجمان محمد اکبر حقانی نے اے ایف پی نے بتایا کہ چینی باشندے کو منگل کی شام نامعلوم مسلح افراد نے ہلاک کیا۔ جہادیوں کی سرگرمیوں پر نظر رکھنے والے ایس آئی ٹی ای (SITE) کے مطابق، داعش کی علاقائی شاخ نے بدھ کو دیر گئے چینی باشندے پر حملے کی ذمہ داری قبول کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ ایس آئی ٹی ای نے کہا ہے کہ داعش نے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اس کے جنگجوؤں نے تخار میں ایک کمیونسٹ چینی باشندے کو لے جانے والی گاڑی پر گولیاں برسائیں۔ ایس آئی ٹی ای کا مزید کہنا ہے کہ تخار افغانستان کا وہ صوبہ ہے جہاں اس سے قبل 2022 میں داعش گروپ فعال تھا۔ افغان وزارت داخلہ کے ترجمان عبدالمتین قانع نے چینی شہری کی ہلاکت کی تفصیلات کی تصدیق کی اور کہا چینی شہری ایک کاروبار کا مالک تھا اور اس کے پاس افغانستان میں کان کنی کا ٹھیکہ تھا۔ کابل میں چینی سفارت خانے نے اے ایف پی کی جانب سے تبصرے کی درخواست کا فوری طور پر کوئی جواب نہیں دیا ہے۔ طالبان حکومت افغانستان میں بڑی مقدار میں موجود قدرتی وسائل کو نکالنے کے لیے کوششیں کر رہی ہے، جن میں سے زیادہ تر کو گزشتہ دو عشروں کی جنگ کے دوران ہاتھ نہیں لگایا گیا تھا۔ سال 2021 میں افغانستان سے غیر ملکی فوجیوں کے انخلا کے بعد، طالبان کے اقتدار میں واپس آنے اور اپنی شورش ختم کرنے سے اس ملک میں سیکیورٹی کی صورت حال بہت بہتر ہوئی ہے۔ لیکن داعش کی علاقائی شاخ باقاعدگی سے عام شہریوں، سکیورٹی فورسز، طالبان حکومتی عہدے داروں اور ملک میں موجود غیر ملکیوں پر حملے کرتی رہی ہے۔ کابل میں قائم ایک ہوٹل پر، جو غیر ملکیوں میں مقبول ہے، 2022 میں مسلح افراد نے دھاوا بول دیا تھا جس میں پانچ چینی شہری زخمی ہو گئے تھے۔ اس حملے کی ذمہ داری داعش نے قبول کی تھی۔

ڈونلڈ ٹرمپ کے نمائندہ برائے مشرق وسطیٰ اسرائیل اور غزہ جائیں گے

نیویارک: (آئی این ایس انڈیا) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کے لیے نمائندے سٹیو وٹکوف اسرائیل حماس جنگ بندی معاہدے کے بعد غزہ کی پٹی کے دورے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے بدھ کے روز کہا وہ معاہدے پر عمل درآمد کا جائزہ لینے کے لیے ایک معائنہ ٹیم کے ہمراہ غزہ جائیں گے۔ سٹیو وٹکوف کے بارے میں یہ کہا جارہا ہے کہ انہوں نے ٹرمپ کے اقتدار سنبھالنے سے پہلے ہی اسرائیل حماس جنگ بندی اور اسرائیلی قیدی چھڑانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ مشہور ٹی وی چینل فاکس نیوز کے ساتھ ایک انٹرویو میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے یہ پرامیدی بھی ظاہر کی ہے کہ خطے کے تمام ملک اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنے کے لیے اب آن بورڈ ہو سکتے ہیں۔ ان ممالک کی نشاندہی کرنے کے لیے پوچھے گئے ایک سوال پر سٹیو وٹکوف نے خلیجی ملک قطر کا نام لیا اور کہا قطر جنگ بندی معاہدے تک پہنچنے میں مدد دینے والا اہم کھلاڑی ہے۔ انہوں نے قطر کے وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمن الثانی کی حماس کے ساتھ ڈیل کرنے کی مہارت کا بطور خاص ذکر بھی کیا۔ واضح رہے قطر مصر اور امریکہ تینوں نے بطور ثالث ملک تین مراحل پر مشتمل جنگ بندی معاہدے کے لیے اہم کردار ادا کیا ہے۔ اتفاق سے ان تین ثالث ملکوں سے صرف ایک قطر کے اسرائیل کے ساتھ باقاعدہ تعلقات نہیں ہیں۔ قطر اور مصر نے جنگ بندی معاہدے کے لیے مصر میں ایک مواصلاتی مرکز بھی قائم کیا ہے۔ تاکہ دشمن فریقوں کے درمیان نئی جھڑپیں شروع نہ ہونے دیں۔ وٹکوف کا اپنے انٹرویو کے دوران یہ بھی کہنا تھا کہ اس جنگ بندی پر عمل کرانا زیادہ مشکل کام ہوگا۔ جنگ بندی معاہدے پر عمل شروع ہونے کے بعد میں دراصل اسرائیل جا رہا ہوں۔

اطالوی وزیر اعظم آئندہ اتوار کو سعودی عرب کا دورہ کریں گی

ریاض: (آئی این ایس انڈیا) اطالوی وزیر اعظم جارجیا میلونی آئندہ اتوار کو سعودی عرب کا دورہ کرنے والی ہیں۔ اطالوی ایوان صدر نے اعلان کیا کہ یہ ان کا سعودی عرب کا پہلا دورہ ہے۔ اپنے دورے کے دوران سعودی ولی عہد اور وزیر اعظم شہزادہ محمد بن سلمان سے ملاقات کریں گی۔ اس ملاقات میں سعودی عرب اور اٹلی کیدرمیان مشترکہ تعاون کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ دونوں ممالک کے درمیان 1932 ئسے قریبی تعلقات چلے آ رہے ہیں جب اٹلی سعودی عرب کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنے والے پہلے ممالک میں شامل تھا۔ اس نے جدہ میں اطالوی قونصل خانہ کھولا تھا۔ 1933ء میں دونوں ممالک کے درمیان تعاون کے معاہدے پر دستخط ہوئے۔ اس عرصے کے بعد سے دونوں ممالک کی قیادتوں کے درمیان سیاسی تعلقات اور بات چیت کا سلسلہ باہمی دوروں اور دونوں ممالک کے حکام کے درمیان ملاقاتوں کے ذریعے جاری ہے تاکہ تمام شعبوں میں تعلقات کی سطح کو بڑھایا جا سکے، جبکہ 2023 میں دوطرفہ تجارت کا حجم تقریباً 10.796 بلین ڈالر تک پہنچ گیا تھا۔ انٹرنیشنل ٹریڈ سینٹر کے اعداد و شمار کے مطابق سعودی عرب اٹلی کو 4.921 ارب ڈالر کی برآمدات کرتا ہے، جس میں سے 737 ملین ڈالر غیر تیل کی برآمدات شامل ہیں، جب کہ وہ اٹلی سے 5.875 ارب ڈالر کی درآمدات کرتا ہے۔

سعودی ولی عہد اور ٹرمپ کا رابطہ

اگلے ۴؍سالوں میں امریکہ میں ۶۰۰؍ارب ڈالر کی سرمایہ کاری ہوگی

ریاض: (آئی این ایس انڈیا) سعودی ولی عہد محمد بن سلمان اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ میں کے درمیان ٹیلی فونک رابطہ ہوا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سعودی ولی عہد اور امریکی صدر نے ٹیلی فونک گفتگو میں دوطرفہ تعلقات اور باہمی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا جب کہ شہزادہ محمد بن سلمان نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو منصب سنبھالنے پر مبارکباد دی اور امریکی قیادت وعوام کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ دونوں رہنماؤں نے سرمایہ کاری اور تجارتی تعلقات کو مزید فروغ دینے اور دہشت گردی کی روک تھام کے لیے دوطرفہ تعاون کو بڑھانے پر اتفاق کیا جب کہ گفتگو کے دوران مشرق وسطیٰ میں قیام امن اور سلامتی سے متعلق بھی بات چیت ہوئی۔ سعودی ولی عہد محمد بن سلمان نے کہا کہ سعودی عرب اگلے 4 سالوں میں 600 ارب ڈالرز کی سرمایہ کاری اور تجارت کو بڑھانا چاہتا ہے۔ ٹیلی فونک گفتگو میں ڈونلڈ ٹرمپ نے سعودی ولی عہد سے کہا کہ امریکہ سعودی عرب کے ساتھ تمام شعبوں میں تعلقات کو فروغ دے گا۔

غزہ میں ۵؍کروڑ ٹن ملبہ سمیٹنے میں ۲۱؍سال لگ سکتے ہیں: اقوام متحدہ

جینوا: (آئی این ایس انڈیا) اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ غزہ جنگ میں ہونے والی تباہی سے جو ملبہ پھیلا ہوا ہے اسے سمیٹنے میں 21 سال لگ سکتے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں غزہ کے اندر تباہ ہونے والی عمارتوں اور دیگر انفرااسٹرکچر کے ملبے کو صاف کرنے میں 21 سال کا عرصہ لگ سکتا ہے اور 12 ارب ڈالر کی رقم خرچ ہوسکتی ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج غزہ میں جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزیاں کررہی ہے اور گزشتہ روز رفح میں ملبہ صاف کرتے لوگوں پر اسرائیلی کواڈ کاپٹر (ڈرون) نے فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ایک فلسطینی شہید اور 4 زخمی ہو گئے۔ اسرائیلی بمباری سے تباہ شدہ عمارتوں سے فلسطینی شہدا کی لاشوں کے ملنے کا سلسلہ بھی جاری ہے اور اب تک 200 سے زیادہ لاشیں برآمد کی جا چکی ہیں جب کہ مزید 10 ہزار سے زائد لاشیں ملبے کے نیچے دبے ہونے کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔

جوہری ہتھیار بنانے ہوتے تو بہت پہلے بنا چکے ہوتے: جواد ظریف

ڈیووس: (آئی این ایس انڈیا) ایرانی نائب صدر برائے اسٹریٹجک امور جواد ظریف کا کہنا ہے کہ ایران کو جوہری ہتھیار بنانے ہوتے تو بہت پہلے بنا چکا ہوتا۔ ڈیووس میں عالمی اقتصادی فورم میں گفتگو کرتے ہوئے جواد ظریف کا کہنا تھا کہ ہمارا جوہری پروگرام جوہری ہتھیار بنانے کے لیے نہیں، کوئی بھی ایران کو اپنی خواہشات پوری کرنے کے لیے آسان جگہ نہ سمجھے۔ انہوں نے کہا کہ ہم دھمکیوں پر نہیں مواقعوں کی بنیاد پر آگے بڑھ سکتے ہیں، آپ لوگ اپنے جوہری ہتھیار خفیہ لیبارٹریوں میں بناتے ہیں جو بین الاقوامی معائنے کے تابع نہیں ہیں۔ جواد ظریف نے کہا کہ ایران دنیا کی سلامتی کے لیے خطرہ نہیں، کچھ لوگ ایران کو ایسا ہی مشہور کرنا چاہتے ہیں، غزہ میں نسل کشی جیسے منصوبوں کے لیے ایرانوفوبیا، اسلاموفوبیا جیسے ہتھیاروں کو استعمال کیا جاتا ہے۔ ایرانی نائب صدر نے مزید کہا کہ کوئی بھی حماس، حزب اللہ، فلسطینی مزاحمت یا ایرانی بازو کاٹنے کے بیانیے پر خوش نہ ہو، مزاحمت تب تک رہے گی جب تک قبضہ و جبر رہے گا۔

امریکی وزیرِ خارجہ کا اسرائیل کیلئے مستقل حمایت کا وعدہ

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) نئے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی حلف برداری کے دو دن بعد بدھ کو اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے ساتھ فون پر بات کی اور اسرائیل کے لیے امریکہ کی مستقل حمایت کا وعدہ کیا۔ محکمہ خارجہ کی ترجمان ٹیمی بروس نے کہا کہ روبیو نے نیتن یاہو سے بات کرتے ہوئے زور دیا کہ اسرائیل کے لیے امریکہ کی مستقل حمایت کو برقرار رکھنا صدر ٹرمپ کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا، روبیو نے بھی حماس اور حزب اللہ کے خلاف اسرائیل کی کامیابیوں پر وزیرِ اعظم کو مبارک باد دی اور غزہ میں قید تمام یرغمالیوں کی رہائی میں مدد کے لیے انتھک محنت کرنے کا عہد کیا۔ اسرائیل اور حماس نے اتوار کو 15 ماہ کے بعد جنگ بندی پر عمل درآمد شروع کیا جس میں یرغمالیوں اور قیدیوں کا تبادلہ بھی شامل ہے۔ سابق امریکی صدر جو بائیڈن نے انہی خطوط پر مبنی ایک معاہدے کے لیے مہینوں تک زور دیا تھا۔ ٹرمپ نے عہدہ سنبھالنے سے پہلے معاہدے کو آگے بڑھانے میں مدد کے لیے ایک ایلچی بھیجا حالانکہ ریپبلکن صدر نے اس وقت سے کہا ہے کہ انہیں یقین نہیں ہے کہ یہ معاہدہ برقرار رہے گا۔ ٹرمپ نے دفتر سنبھالنے کے بعد جو اولین امور انجام دیئے، ان میں سے ایک میں مغربی کنارے میں انتہا پسند اسرائیلی آبادکاروں پر پابندیاں ختم کر دیں۔

یوم جمہوریہ پر صبح نکڑ ناٹک نشہ کا ناش اور شام کو ڈرامہ "پنڈت اور پٹھان"

آئیڈیا (ممبئی) یوم جمہوریہ پر سماج کو دو پیغام دینا چاہتا ہے نشہ کی مخالفت اور ملک پر قربان ہونے والوں سے محبت۔ الگ الگ موضوعات پر ڈراموں کے ذریعہ اپنی بات کو عوام الناس کے سامنے رکھنے والے مصنف و ہدایت کار مجیب خان 26 جنوری کو صبح 10 بجے وِلے پارلے (مشرق) ریلوے اسٹیشن کے باہر اپنا مشہور نکڑ ناٹک "نشہ کا ناش" پیش کریں گے۔ ڈرگس نے نوجوانوں کو کیسے اپنے بس میں کر لیا ہے اور نوجوان کس حد تک اس کا غلام بن چکا ہے، اسے حاصل کرنے کے لیے کتنا گر سکتا ہے اور اس کا کاروبار کرنے والے اپنے پیسوں کے لئے نوجوانوں کا کتنا استحصال کرتے ہیں ان تمام باتوں کو بہت تفصیل سے اس ڈرامہ میں دکھایا گیا ہے۔ ڈرامہ "پنڈت اور پٹھان" نے بہت جلد ہی مقبولیت حاصل کر لی ہے۔ قومی یکجہتی پر مبنی صادق انصاری کا لکھا یہ ڈرامہ آج کے دور میں تاریخ کی ایک ایسی سچائی سے روبرو کرواتا ہے جس پر بہت کچھ نہیں لکھا گیا اس پر نا تو فلم بنی اور نا ہی اسے پر کسی نے ٹی وی سیریل بنانے کا سوچا جب کے دیگر مجاہدین آزادی پر فلمیں بھی بن چکی ہیں اور سیریلس بھی۔ پنڈت رام پرساد بسمل اور اشفاق اللہ خان ہندوستان کی جنگ آزادی کے وہ سپاہی تھے ایک پنڈت اور دوسرا پٹھان ان میں آپس میں کوئی بھید نا تھا پنڈت کی تھالی میں اشفاق کھانا کھاتے نا انکو اعتراض تھا نا انکے خاندان والوں کو۔ انکی دوستی کے قلعے میں کئی لوگوں نے شگاف ڈالنے کی کوشش کی لیکن وہ کامیاب نا ہوسکے۔ دونوں دوستوں نے دوسرے مجاہدین کی طرح اپنی گردنیں کٹوا دیں لیکن انگریزوں کے آگے اپنے سر خم نہیں کیے۔ انکی دوستی نے انکی انگریزوں کے خلاف کی لڑائی کو اور بھی بل دیا۔ دونوں کی سوانح عمری پر اس قدر خوبصورت ڈرامہ آج سے پہلے کبھی کسی زبان میں کھیلا نہیں گیا۔ مجیب خان کی ہدایت سجا سنوارا اردو اور ہندی کی آمیزش سے تیار اس ڈرامہ کا تانا بانا رام پرساد بسمل اور اشفاق اللہ خان کی زندگی کے سچے واقعات سے بنا گیا ہے۔ اشفاق کی والدہ اور انکی بہن کے بیچ ہونے والے منظر کو دیکھ کر ناظرین زار و قطار رو پڑتے ہیں۔ رام پرساد بسمل اور اشفاق کا آپس میں اگر کوئی مشترکہ شوق تھا تو وہ شاعری کا تھا دونوں ہی شاعر تھے ڈرامہ میں جا بجا اردو کے اشعار، نظمیں اور غزلیں ڈرامہ کی تازگی اور شگفتگی کو آخر تک برقرار رکھتے ہیں۔ جب کلائمکس میں دونوں مجاہدین کو جیل کی الگ الگ کوٹھریوں میں قید کر دیا جاتا ہے تو دونوں اونچی آواز میں باتیں کرتے ہیں تب بسمل کہتے ہیں "تم سرکاری گواہ بن کر اپنی سزا معاف کروالو کیوں کے تم ابھی چھوٹے ہو تمہیں بہت جینا ہے تمہیں آزادی کا سورج بھی دیکھنا ہے۔" اور اس وقت اشفاق بہت خوبصورت جواب دیتے ہیں جس سے ہال تالیوں سے گونج اٹھتا ہے۔ رام پرساد بسمل کا اشفاق کی دوستی پر اتنا مضبوط عقیدہ تھا کے جب انگریزوں کا زرخرید مجسٹریٹ انہیں اشفاق کے خلاف بھڑکاتا ہے تو وہ اسے دوٹوک جواب دیکر خاموش کر دیتے ہیں۔ ملک کی محبت میں سرشار اس ڈرامہ کو 26 جنوری شام ساڑھے سات بجے ٹیم آئیڈیا شگفتہ تعلیم اسٹوڈیو میں پیش کر رہی ہے۔ رام پرساد بسمل کے کردار میں محمد عقیل علوی ہیں اور اشفاق اللہ خان کے رول میں ابھیشیک ملچندانی ہیں۔ مزید تفصیلات کے لئے رابطہ قائم کریں۔ 9821044429

پابندیاں اٹھانا ہمارے ملک کے استحکام کی بنیاد ہے: شامی وزیر خارجہ

دمشق: (آئی این ایس انڈیا) شام کے وزیر خارجہ اسعد الشیبانی نے تصدیق کی ہے کہ شام پر عائد پابندیاں ان کے ملک کو درپیش سب سے بڑا چیلنج ہیں اور ان پابندیوں کو ہٹانا شام کے استحکام کی بنیاد ہے۔ اسعد الشیبانی نے بدھ کو ڈیووس کانفرنس کے موقع پر ایک تقریر میں مزید کہا کہ دنیا کو چاہیے کہ وہ اپنی پابندیوں کو روس میں موجود بشار الاسد کے خلاف عائد کرنے کی ہدایت کرے۔ انہوں نے کہا کہ شام میں سلامتی کے حالات قابل قبول ہو چکے ہیں۔ اب ان کا ملک عوام کے تمام طبقات کے لیے ہوگا اور کسی خانہ جنگی یا فرقہ وارانہ جنگ میں نہیں جائے گا۔ شام کے وزیر خارجہ نے یہ بھی واضح کیا کہ دمشق اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ملک میں شامی خواتین کا کردار ہو۔ نئی انتظامیہ نہیں چاہتی کہ شام امداد پر منحصر رہے۔ انہوں نے کہا کہ شام توانائی اور بجلی کے شعبے میں خلیجی ممالک کے ساتھ شراکت داری قائم کرنے کے لیے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شام میں صنعتی اور سیاحت کے وسائل میں سرمایہ کاری کرنے کا بہترین موقع ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ نئی انتظامیہ پیشہ ورانہ تعلیمی نصاب فراہم کرے گی۔ اسعد الشیبانی نے یہ بھی عندیہ دیا کہ بڑے اقتصادی چیلنجوں کا سامنا کرنے کے باوجود شام کی معیشت غیر ملکی سرمایہ کاری کے لیے کھلی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ شام ایک پرامن ریاست بننا چاہتا ہے اور اس سے دنیا کے کسی بھی ملک کو کوئی خطرہ نہیں ہوگا۔ شامی وزیر خارجہ نے بدھ کے روز ڈیووس میں عالمی اقتصادی فورم میں تقریر کی۔ یہ پہلا موقع ہے کہ شام عالمی فیصلہ سازوں کے سالانہ اجلاس میں شرکت کر رہا ہے۔ اس سے پہلے اسعد نے کہا تھا کہ وہ اس دورے کو بشار الاسد دور میں عائد سخت پابندیوں کو ہٹانے کے مطالبے کی تجدید کے لیے استعمال کریں گے۔ یہ پابندیاں شام کی معیشت کی بحالی میں رکاوٹ ہیں اور دوسرے ممالک کی ان کے ملک میں سرمایہ کاری کے لیے واضح آمادگی میں رکاوٹ ہیں۔

Registered with Govt. of INDIA, Since 2011

हज حج 2025

2025

635000/-

३५ से ४० दिन का रूहानी सफर.

रमज़ान उमराह 1,65,000/- 32 दिन

90000/- उमराह 20 दिन

- حرم شریف سے قریب رہائش
- ایئر کنڈیشنڈ روم س
- ہندوستانی طرز کے عمدہ اور لذیذ کھانوں کا انتظام
- مکہ اور مدینہ میں مقامات مقدسہ کی زیارتیں
- روانگی اور واپسی کی تاریخ کا 10 دن پہلے اعلان

* मुंबई से जद्दा, जद्दा से मुंबई फलाईटस
* हरम शरीफ से करीब रिहाईश
* हिन्दुस्तानी तरज़ के उमदा और लजीज खानों का इंतेजाम
* मक्का और मदीना में मुकद्दस मुकामात की जियारतें

Yunus Alam Siddiqui
Rtd. Publicity Officer
9421225354

Arif Alam Siddiqui
Tour Organizer
9595132020

محمدی حج ٹورس اینڈ ٹراویلس
MOHAMMEDI HAJ TOURS & TRAVELS
मोहम्मदी हज टुर्स अ‍ॅण्ड ट्राव्हेल्स

4-12-57- (86). Old Baijipura , Near Masjid Ganj-e-Shahida, Aurangabad - 431001. Maharashtra, INDIA.

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

کانگریس کی اتحادی پارٹی وقف بل کی حمایت کرے گی

نئی دہلی: کیرالہ سے یوڈی ایف کے ایک رکن پارلیمنٹ نے کہا ہے کہ وہ وقف (ترمیمی) بل 2024 کی حمایت کریں گے جسے بی جے پی زیر قیادت مرکزی حکومت نے پارلیمنٹ میں پیش کیا ہے۔ کیرالہ کانگریس (جوزف) پارٹی کے سینئر لیڈر اور لوک سبھا میں اس کے واحد رکن فرانسس جارج نے کہا ہے کہ عوام کے نمائندے اور سیاسی جماعت کے نمائندے کے طور پر وہ نئے بل کی حمایت کریں گے۔ کیرالہ کانگریس (جوزف) کیرالہ میں کانگریس کی زیر قیادت یوڈی ایف کی کلیدی اتحادی ہے۔ ایم پی فرانسس جارج نے حال ہی میں کوچی کے قریب منمبم میں 24 گھنٹے کے دن رات کے احتجاج کے اختتام پر بات کرتے ہوئے اپنا موقف واضح کیا۔ یہ احتجاج اس ریلی بھوک ہڑتال کا حصہ تھا جو وقف بورڈ کی جانب سے دعویٰ کردہ اراضی پر اپنے ریونیو کے حقوق کو حاصل کرنے کے لیے مقامی لوگوں کی جانب سے کی جارہی تھی۔ انہوں نے موجودہ وقف ایکٹ کو ایک سخت قانون قرار دیا جسے جمہوری ملک میں کوئی بھی قبول نہیں کر سکتا لہٰذا، اس قانون کو قبول نہیں کیا جانا چاہیے۔ ایم پی فرانسس جارج نے قانون کے کئی حصوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا۔ اس میں تبدیلی کی ضرورت ہے۔ کوٹائم کے ایم پی نے کہا کہ جب ترمیمی بل پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا تو اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوشش کی گئی؛ لیکن بدقسمتی سے اسے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کے پاس بھیج دیا گیا۔ کانگریس کی قیادت والے اتحاد نے کیرالہ کانگریس (جوزف) لیڈر کے موقف پر کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا ہے، جو اس معاملے پر اس کے سرکاری موقف کے خلاف ہے۔ جارج کے موقف کا خیر مقدم کرتے ہوئے بی جے پی لیڈر شون جارج نے کہا کہ ایک عیسائی ایم پی نے دکھایا ہے کہ ان میں ہمت ہے۔ امید ہے کہ یہ

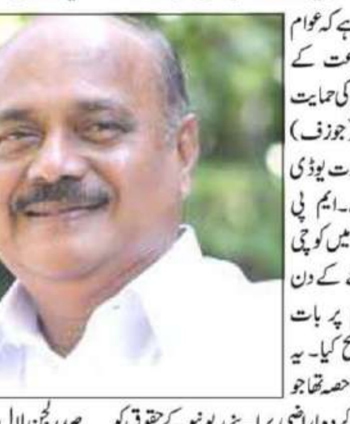

پارلیمنٹ میں بھی ثابت ہوجائے گا، یہ سب انہوں نے ایک فیس بک پوسٹ میں کہا۔ شون جارج نے دیگر ممبران پارلیمنٹ جیسے جوز کے مانی، ڈین کوریا کوز، اینٹو اینٹونی، ہیبی ایڈن، جان برٹاس اور بینی بیہانن سے بھی اس معاملے پر اپنا موقف واضح کرنے کی اپیل کی۔ بی جے پی کی کوٹائم ضلعی قیادت نے سوال اٹھایا کہ کیا کیرالہ کانگریس (جوزف) کے ایم ایل اے مونس جوزف کا موقف فرانسس جارج سے میل کھاتا ہے۔ بی جے پی کوٹائم ضلع صدر لجن لال نے کہا کہ اگر ایسا ہے تو جوزف کو کھل کر اس کا اعلان کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جوزف نے کیرالہ اسمبلی میں وقف ترمیمی بل کے خلاف ریاستی حکومت کی قرارداد کی بلاجھجک حمایت کی۔ تاہم اسمبلی سے باہر آنے کے بعد اب وہ متاثرہ لوگوں کے سامنے جھکتے اور مسکراتے نظر آرہے ہیں۔ گزشتہ سال اکتوبر میں کیرالہ اسمبلی نے وقف ایکٹ میں مرکز کی طرف سے تجویز کردہ ترمیم کے خلاف متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی تھی۔ وقف (ترمیمی) بل، مرکزی اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو کے ذریعہ لوک سبھا میں پیش کئے جانے کے بعد، 8 اگست 2024 کو مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کو بھیجا گیا تھا۔

بی جے پی کی انتخابی حکمت عملی خوف اور نفرت کی سیاست کرنا ہے: امرت پال

جالندھر: عام آدمی پارٹی (اے اے پی) پنجاب کے جالندھر ضلع کے صدر امرت پال نے جمعرات کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر نفرت اور پولرائزیشن کی سیاست کو فروغ دینے پر سخت تنقید کی۔ مسٹر امرت پال نے کہا کہ یہ سوچنا بہت غلط ہے کہ دہلی میں پنجاب رجسٹریشن والی گاڑیاں یوم جمہوریہ سے پہلے کسی سازش کا حصہ ہوسکتی ہیں۔ دراصل، بی جے پی لیڈر پرویش ورما نے کھل کر اپنی پارٹی کی پنجاب مخالف ذہنیت کو ظاہر کیا ہے۔ پنجابیوں کے خلاف ان کے بے بنیاد الزامات پنجاب کے لوگوں کے خلاف بی جے پی کے گہرے تعصب کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے مسٹر ورما کے تبصروں کے وقت پر سوال اٹھایا اور بی جے پی پر دہلی کے انتخابات سے قبل پولرائزیشن کے حربے اپنانے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ جب انتخابات قریب آتے ہیں تو بی جے پی خوف اور تقسیم کی سیاست کرتی ہے۔ پنجاب میں رجسٹرڈ گاڑیوں کو بدنام کیا جا رہا ہے جبکہ دہلی ملک کی راجدھانی ہے جہاں ہر شہری کو آنے اور رہنے کا حق حاصل ہے۔ ایسے تبصرے نہ صرف تفرقہ انگیز ہیں بلکہ غیر آئینی بھی ہیں۔

بھیونڈی میں بنگلہ دیشی روہنگیا کی ایک ہزار درخواستیں، کریٹ سومیا نے چونکا دینے والی معلومات دی ہیں

کھونی گرام پنچایت مہاپولی بوریولی بھیونڈی سے اتنے سارے دستاویزات دینے کا الزام

بھیونڈی (شارف انصاری): بی جے پی لیڈر اور سابق ایم پی کریٹ سومیا نے چونکا دینے والی جانکاری دی ہے کہ تقریباً 1000 بنگلہ دیشی روہنگیاوں نے بھیونڈی تحصیلدار کے دفتر میں پیدائش اور موت کے سرٹیفکیٹ کے لیے درخواست دی ہے۔ کریٹ سومیا نے الزام لگایا ہے کہ تعلقہ کے مہاپولی، کھونی کھاڑی پار اور بوریولی پڑگھا کے گرام پنچایت دفاتر سے کئی روہنگیا کو سرٹیفکیٹ دیے گئے ہیں۔ اس حقیقت کو ذہن میں رکھتے ہوئے کہ ریاست بھر میں بنگلہ دیشی روہنگیاوں کی ایک بڑی تعداد نے مقامی تحصیلدار دفتر سے پیدائش اور موت کے سرٹیفکیٹ کے لیے درخواست دی ہے، سابق بی جے پی رکن پارلیمنٹ کریٹ سومیا نے بھیونڈی تحصیلدار کے دفتر میں تحصیلدار ابھیجیت کھولے سے ملاقات کی اور درخواستوں کی تصدیق کی مانگ کی۔ اس موقع پر ایم ایل اے مہیش چوگھلے اور بی جے پی سٹی صدر ہرشل پاٹل ان کے ساتھ موجود تھے۔ کریٹ سومیا نے سوال اٹھایا ہے کہ یہ 50-60 سال کے مرد کہاں تھے جو اتنے سالوں تک پیدائش اور موت کا اندراج اب کرا رہے ہیں؟ کریٹ سومیا نے کہا کہ ریاست میں تقریباً دو لاکھ شہریوں نے اس طریقہ کو اپنا کر سرٹیفکیٹ حاصل کیا ہے، خصوصی تحقیقاتی ایجنسی اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے اور پیدائش اور موت کے سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی اس سازش میں ملوث سرکاری افسران کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ میرے نوٹس میں آیا ہے کہ سینکڑوں بنگلہ دیشی روہنگیاوں کو

بھیونڈی تعلقہ کے مہاپولی، کھونی کھاڑی پار اور بوریولی پڑگھا کے گرام پنچایت دفاتر سے فرضی سرٹیفکیٹ دیے گئے ہیں، اس سے پہلے کہ وہ تحصیلدار کے پاس پہنچیں، جو پیدائش اور موت کے سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا ذمہ دار ہے ان کے خلاف غداری کا مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ کریٹ سومیا نے کیا ہے۔ اس سلسلے میں بھیونڈی کے تحصیلدار ابھیجیت کھولے نے بتایا کہ تحصیلدار دفتر میں تقریباً 800 درخواستیں داخل کی گئی ہیں، جن میں سے 416 درخواستیں مسترد کر دی گئی ہیں۔ 150 سرٹیفکیٹ جاری کیے گئے ہیں اور 234 درخواستیں زیر التوا ہیں۔ جس کی قواعد کے مطابق مکمل چھان بین کی جا رہی ہے۔ اس حقیقت کو ذہن میں رکھتے ہوئے کہ ریاست بھر میں بنگلہ دیشی روہنگیاوں کی ایک بڑی تعداد نے مقامی تحصیلدار دفتر سے پیدائش اور موت کے سرٹیفکیٹ کے لیے درخواست دی ہے۔

جالندھر پولیس نے شملہ سے پانچ ڈاکوؤں کو گرفتار کیا، اسلحہ اور ۲/لاکھ روپے برآمد

جالندھر: پنجاب میں جالندھر کمشنریٹ پولیس نے ہماچل پردیش کے شملہ میں واقع فلورنس ہوٹل سے پانچ بدمعاشوں کو گرفتار کر کے ان سے 2 لاکھ روپے برآمد کیے ہیں۔ پولیس کمشنر سوپن شرما نے جمعرات کو کہا کہ پولیس ڈکیتی کے دو واقعات کی تحقیقات کر رہی ہے جو کہ بھوگپور کے قریب ایک پٹرول پمپ اور ایچ ایم وی کالج کے قریب پیش آئے۔ انہوں نے کہا کہ انٹیلی جنس ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ایک مشترکہ آپریشن کے دوران تین نوجوانوں من پریت سنگھ عرف مانی، ہنتیش مہے عرف نیتی اور دو ویک (جن میں سے دو ویک نابالغ تھے) کو ہماچل پردیش کے شملہ میں واقع فلورنس ہوٹل سے گرفتار کیا گیا۔ پولیس کمشنر نے کہا کہ بعد میں پولیس نے اس معاملے میں ملوث نواب سنگھ اور سریش باجپئی کو بھی گرفتار کیا اور چوری شدہ 2 لاکھ روپے کے ساتھ ساتھ واردات میں استعمال کی گئی بغیر نمبر والی موٹر سائیکل بھی برآمد کی۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے قبضے سے ایک پستول، میگزین اور کارتوس برآمد ہوا ہے۔ مسٹر شرما نے کہا کہ کیس کی مزید تفتیش جاری ہے۔

وہ نیک اور خوش نصیب شخص جس کو جنت البقیع میں تدفین نصیب ہوئی

وہ شخص شفیع ناخدا تھے۔ پیشے کے طور سے وکیل تھے۔ سیشن کورٹ، ہائی کورٹ اور بالخصوص مگگاؤں کورٹ ممبئی میں تعلیمی یافتہ مشہور و معروف گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔ لاولد ہونے کی وجہ سے دونوں میاں بیوی اکثر مایوس بھی رہتے تھے۔ اللہ رب العزت جب اپنے کسی بندے کو ہدایت دینے پر آتا ہے تو اس میں وہ بہت ہی اٹل رہتا ہے۔ ایک دن بیٹھے بیٹھے ان کو خیال آیا کہ شفیع تو جس پیشے سے منسلک ہے اس میں سچ کو جھوٹ اور جھوٹ کو سچ بولنا پڑتا ہے۔ یہ تو کب تک کرتا رہے گا۔ احساس ہوا کہ جو پیسہ کمانے کے لیے محنت کر رہا ہوں یہ سراسر غلط ہے دل میں یہ بات پیوست ہوجانے کے بعد وکالت کے پیشے کو ترک کر دیا۔ ممبئی شہر میں بہت ہی عالیشان مکان تمام لوازمات کے ساتھ مہیا تھا۔ حتیٰ کہ ایک ایمبیسڈر گاڑی جس کا رنگ کالا تھا وہ بھی دستیاب تھی۔ طے کر لینے کے بعد وہ وکالت کے پیشے سے سبکدوش ہوگئے۔ پونا میں مولیدینا ہائی اسکول جو نہایت ہی عظیم الشان پرائمری اور سیکنڈری اردو میڈیم سکول چلاتا ہے۔ مولیدینا ٹرسٹ کے سربراہ مرحوم محمد شفیع ناخدا کے قریبی رشتہ دار تھے۔ انہوں نے ان سے رابطہ قائم کیا اور ان سے کہا کہ میں وکالت کے پیشے سے تنگ آگیا ہوں۔ اور اس پیشے سے سبکدوش ہونا چاہتا ہوں۔ اور ان سے یہ بھی گزارش کی کہ انہیں مولیدینا ہائی سکول میں کسی مناسب عہدے پر مناسب تنخواہ پر فائز کریں۔ مولیدینا ہائی اسکول کا انتظامیہ ان کی صلاحیتوں سے بہت اچھی طرح سے واقف تھا۔ انہوں نے شفیع ناخدا کو ماہانہ تین ہزار معاوضہ کی پیشکش کی۔ اس آفر پر انہوں نے کہا کہ تین ہزار روپے بہت ہو جائیں گے۔ اور انتظامیہ سے کہا کہ مجھے ماہانہ ایک ہزار معاوضہ

دیجئے وہ میرے لیے کافی ہوں گے۔ اس لیے کہ میں نے اپنی رقم کما کر اس کو سرمائے میں لگایا ہوں وہاں سے بھی مجھے ماہانہ کچھ آمدنی ہوجاتی ہے۔ میں نے کہا میں ان سے پوچھ کر آپ کو اطلاع دے دوں گا۔ آپ اپنی سہولت سے ممبئی آجایئے۔ میں نے ممبئی پہنچ کر دوسرے ہی دن ضیاء الدین صاحب کی آفس میں پہنچا۔ اور ان کے انجمن اسلام ہائی اسکول کی سیرت النبی تقریری مقابلے میں کامیابی کی خوشخبری سنائی۔ وہ بہت خوش ہوئے۔ اور محمد شفیع ناخدا کو ان سے ملنا ہے اس کی بھی اطلاع دی۔ انہوں نے کہا اسے بلالو۔ بہرحال میں نے انہیں فون کر کے ممبئی بلایا۔ وہ ممبئی تشریف لائے۔ میں انہیں ضیاء الدین صاحب کی آفس میں لے گیا۔ ان دنوں وہ انجمن اسلام ہائی اسکول کے اعزازی سیکریٹری تھے۔ اور سبھانی ہاسٹل میں گراؤنڈ فلور کے ایک روم میں ان کا آفس تھا۔ جب وہ مرحوم خلیفہ ضیاء الدین کے سامنے بیٹھے تو شفیع ناخدا نے ان سے پوچھا آپ مجھ کو پہچانے؟ انہوں نے نا میں جواب دیا۔ تب شفیع ناخدا نے کہا 1936 میں آپ XI C میں جامیٹری پڑھا رہے تھے۔ میں اپنے دوسرے دوست کی جانب دیکھ کر ہنس رہا تھا۔ آپ نے اپنے جوتے سے میرے منہ پر مارا تھا۔ آپ کے اس جوتے کی مار نے مجھے شفیع ناخدا بنادیا۔ بہرحال چائے وغیرہ پی لینے کے بعد ضیاء الدین صاحب نے پوچھا۔ آپ کس لیے آئے ہو۔ انہوں نے کہا کہ سر میرا ارادہ ہے کہ مدینہ منورہ منتقل ہوجاؤں۔ دراصل چونا والا رباط کی دیکھ ریکھ بہت ہی بزرگ شخص جو مدنی بھی تھے۔ ان کا نام محمود المدنی تھا۔ ان کے والد کے ضیاء الدین صاحب کے بہت ہی گہرے مراسم تھے۔ اس لیے کہ محمود المدنی کے والد نے خلیفہ ضیاء الدین صاحب کو سات سال تک قرآن پاک پڑھایا تھا۔ بہرحال ضیاء الدین صاحب مدینہ منورہ پہنچے۔ اور شفیع ناخدا کے تعلق سے ذکر کیا۔ انہوں نے فوراً ان کی ویزا بھجوادی۔ اس طرح اللہ رب العزت نے شفیع ناخدا کی دلی تمنا پوری کی۔ پونا میں مولیدینا ہائی اسکول کے ٹرسٹ سے استعفیٰ دے کر وہ سعودی عرب جانے کے لیے ممبئی تشریف لائے۔ میں نے کچی میمن قوم کے معزز اراکین اور دیگر چیدہ چیدہ ہستیوں کے لیے کچی میمن جماعت خانہ میں عشائیہ کا اہتمام کیا۔ ان کی عزت افزائی کی اور وہ مدینہ کے لیے روانہ ہوگئے۔ مدینہ منورہ میں وہ کافی عرصے تک رہے۔ لیکن بہت ہی مخلص عاجزی انکساری کا سراپا پیکر اور تعاون برتنے والے شخص تھے۔ جب کبھی میں ان کو کسی حاجی کے لیے چونا والا رباط میں انتظام کے لیے درخواست کرتا۔ وہ فوراً ان کا انتظام کرتے اور خط کے ذریعے مجھے اطلاع بھی کرتے۔ چونا والا رباط میں وہ اپنی اہلیہ جن کا نام شیر بانو تھا۔ ان کے ساتھ رہتے تھے۔ اور رباط میں رہ کر اپنے ذاتی پیسوں سے اپنا گزارا کرتے تھے۔ کبھی رباط سے ایک پیسہ نہیں لیتے تھے۔ ایک دن ایسا اعلان ہوا کہ مسجد نبوی کو وسیع کیا جائے گا۔ لہٰذا چونا والا رباط کو منہدم کیا جائے گا۔ جب منہدم کرنے والی ٹیم وہاں پہنچی تو پتہ چلا کہ جو نگراں ہے وہ موجود نہیں ہے۔ وہ تھم گئے اور نگراں کا انتظار کرنے لگے۔ نگراں تو محمد شفیق ناخدا ہی تھے۔ اشراق کی نماز پڑھ کر وہ مسجد نبوی سے باہر نکلے۔ راستے میں انہیں پتہ چلا کہ چونا والا رباط کو منہدم کرنے کے لیے ٹیم آئی ہوئی ہے۔ وہیں انہیں ہارٹ کا زبردست اٹیک ہوا۔ اور وہ زمین پر گر پڑے اسی خوف سے ان کا جنت البقیع میں تدفین کا خواب پورا نہیں ہوگا۔ لیکن اللہ رب العزت بندے کی شہ رگ سے زیادہ اس سے قریب ہے۔ آخر میں حکومت سعودی عربیہ کی طرف سے طے ہوا کہ ان کی تدفین جنت البقیع میں کی جائے۔ جب ان کے جنازے کو قبر میں ڈالا گیا۔ اور قبر کو مٹی سے پر کرنے کا سلسلہ شروع کیا جانے والا تھا۔ اتنے میں ایک عرب جو کیم وہ سخیم دراز قد کا تھا۔ وہ نوزائیدہ بچے کی لاش لے کر وہاں حاضر ہوا۔ اور وہاں موجود ذمہ دار لوگوں سے کہا کہ اس بچے کی لاش کو ان کی قبر میں ڈال دو۔ حدیث پاک میں آتا ہے اس کا مفہوم ہے کہ جس قبر میں بچے کی اور وہ بھی نوزائیدہ بچے کی لاش ہو۔ اس پر عذاب نازل نہیں ہوتا ہے۔ بعد میں پتہ چلا کہ ان کی اہلیہ کا بھی مدینہ منورہ میں انتقال ہوا۔ اور وہ بھی شاید جنت البقیع میں دفن ہے۔ واقعی دونوں میاں بیوی خوش قسمت ہیں۔ اور انشاءاللہ دونوں جنت الفردوس میں آرام فرما رہے ہوں گے۔ آمین۔ پرنسپل محمد سہیل لوکھنڈ والا

تالاب میں ڈوبنے سے خاتون کی موت

چھپرہ: بہار میں سارن ضلع کے داؤد پور تھانہ علاقے میں تالاب میں نہانے گئی ایک خاتون کی پانی میں ڈوب کر موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ لکشمی پور گاؤں کے رہنے والے آنجہانی بالی رائے کی بیوی لیلاوتی دیوی (70) اپنے گاؤں کے تالاب میں نہانے گئی تھی۔ جہاں وہ گہرے پانی میں ڈوب کر ہلاک ہوگئی۔ اس کے ساتھ نہانے جانے والی دیگر خواتین نے شور کیا تو آس پاس کے لوگ وہاں پہنچ گئے اور لاش کو پانی سے باہر نکالا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال منتقل کر دیا۔

ہوائی اڈے کے وی آئی پی لاؤنج میں آتشزدگی، جانی نقصان نہیں

لکھنؤ: لکھنؤ کے سی سی ایس ایئرپورٹ کے وی وی آئی پی لاؤنج میں بدھ کی دیر رات آگ لگ گئی۔ کچھ ہی دیر میں آگ نے بھیانک شکل اختیار کرلی۔ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی چیف فائر آفیسر موقع پر پہنچ گئے۔ کافی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔ بتایا جارہا ہے کہ آگ لگنے سے لاؤنج میں رکھا سامان جل کر راکھ ہوگیا۔ خبر کے مطابق بدھ کی رات تقریباً ساڑھے گیارہ بجے وی وی آئی پی لاؤنج میں آگ لگ گئی۔ آگ کے شعلے اور دھواں دیکھ کر خوف و ہراس پھیل گیا۔ پہلے ایئرپورٹ کیمپس میں موجود لوگوں نے آگ بجھانے کی کوشش کی۔ آگ کی اطلاع سروجنی نگر فائر اسٹیشن کو دی گئی۔ فائر بریگیڈ نے موقع پر پہنچ کر تقریباً 2 گھنٹے کی کوششوں کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ آتشزدگی کے واقعے میں کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ لیکن وی وی آئی پی لاؤنج میں رکھا صوفہ، فالس سیلنگ، شیشے کے دروازے وغیرہ بری طرح جل گئے۔ چیف فائر آفیسر منگیش کمار نے بتایا کہ لکھنؤ ایئرپورٹ پر وی وی آئی پی لاج میں آگ لگنے کی اطلاع ملی تھی۔ ٹرمنل میں موجود فائر بریگیڈ کے عملے نے پہلے آگ بجھانے کی کوشش کی، لیکن بھیانک آگ لگنے کے بعد فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز لکھنؤ کی ٹیم نے ہوائی اڈے کی ٹیم کے ساتھ مل کر آگ پر قابو پالیا۔

لو پھر چمکا آسمان پر نیو نیشنل ہائی اسکول کا ستارہ

بھیونڈی نیو نیشنل اردو ہائی اسکول کے طلباء و طالبات نہ صرف تقریر، حمد، نعت خوانی، غزل سرائی، جنرل نالج مقابلے، تاریخ کوئز مقابلوں میں شرکت کر کے اسکول اور شہر عزیز کا نام روشن کرتے ہیں بلکہ تمثیلی مشاعرے جیسے مقابلوں میں بھی حسب روایت نمایاں کارکردگی انجام دے کر اول، دوم، سوم اور حوصلہ افزائی کے انعامات حاصل کر رہے ہیں۔ گزشتہ دنوں رفیع الدین فقیہ ہائی اسکول کی جانب سے 21 واں بین المدارس تمثیلی مشاعرہ مقابلہ منعقد کیا گیا۔ اس مقابلے میں ضلع تھانہ اور بھیونڈی شہر و اطراف کی 25 سے زائد اسکولوں نے حصہ لیا۔ اس میں نیو نیشنل اردو ہائی سکول کی جماعت ششم کے طالب علم انصاری عرفات بدرالدین نے اپنی شرکت درج کروائی۔ اس دلچسپ اور سخت مقابلے میں تمام امیدواروں میں اپنی خداداد صلاحیتوں کے بدولت اول مقام حاصل کیا۔ حاضرین مجلس نے مترنم آواز کہ شاعر اجمل سلطانپوری کی مشہور غزل مسلمان اور ہندو کی جان کہاں ہے میرا ہندوستان بہترین انداز، تلفظ کے عیوب سے پاک اس تمثیل پر بے شمار داد و تحسین حاصل کیں۔ اس مقابلے میں اول انعام پانے والے انصاری عرفات بدرالدین کو دو خوبصورت گشتی ٹرافی، اعزازی سند، مومینٹو، فولڈر، کیلنڈر، نقد لفافے، اور کیڈبری کا دو بڑا پیکٹ بطور انعام حاصل ہوا۔ اس طالب علم نے اپنی عمدہ کارکردگی کی بدولت نہ صرف اپنے خاندان، اسکول بلکہ پوری بستی کا نام روشن کیا۔ طالب علم کی تیاری میں اسکول ہذا کی فعال معلمہ شیخ آصفہ مس کو بھی بیسٹ گیٹ اپ کا انعام حاصل ہوا۔ اس بچے کی تیاری میں انصاری شریفہ آپا نے شب و روز ایک کر دیے۔ اس موقع پر اسکول ہذا کے سیکریٹری ڈاکٹر نثار احمد انصاری صاحب جوائنٹ سیکریٹری انصاری ثاقب اختر و دیگر اراکین سوسائٹی کے علاوہ اسکول کے تمام ہی اساتذہ کرام نے انصاری عرفات، اسکول کے سربراہ مومن محمد مرتضیٰ محمد مصطفیٰ سر، آصفہ مس، شریفہ آپا کو مبارکباد پیش کی۔ اور طلبہ کی ہمہ جہت ترقی کے لیے کوشاں رہنے پر اسکول کی کاوشوں کو خوب سراہا۔

دیر شب ایک ہی خاندان کے ۴/افراد کا گلا کاٹا، ۲/ہلاک، ۲/زخمی

ہاتھرس: ہاتھرس ضلع میں ایک دل دہلا دینے والے واقعے نے علاقے میں سنسنی پھیلا دی۔ دیر رات ایک رشتہ دار نے تیز دھار ہتھیار سے ایک ہی خاندان کے چار افراد کا گلا کاٹ کر قتل کر دیا۔ اس وحشیانہ قتل عام میں دو معصوم بچیاں بھی ہلاک ہوگئیں، جبکہ والدین شدید زخمی ہوگئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور زخمی میاں بیوی کو علاج کے لیے ضلع اسپتال لے گئی۔ یہاں ڈاکٹروں نے دونوں کو شدید زخمی حالت میں علی گڑھ میڈیکل کالج ریفر کر دیا۔ پولیس نے دونوں معصوم بچیوں کی لاشیں تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیں۔ واقعہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ضلع کے ایس پی، اے ایس پی اور دیگر پولیس فورس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے ڈاگ سکواڈ اور فرانزک ٹیم کی مدد سے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دیں۔ چھوٹے لال ولد کالو جو کہ پروفیسر ہیں، صدر کوتوالی علاقے میں آگرہ روڈ پر واقع آشیرواد دھام کالونی میں اپنے خاندان کے ساتھ رہ رہے ہیں۔ پروفیسر اصل میں فتح پور ضلع کے رہنے والے ہیں۔ وہ فی الحال کوتوالی چاند پا علاقہ کے گاؤں منائی میں واقع جواہر انٹر کالج میں پروفیسر کے طور پر تعینات ہیں۔ الزام ہے کہ بدھ کی آدھی رات کو سوتے ہوئے کزن نے اپنے چچا اور خالہ کو زخمی کر کے ان کی دو معصوم بیٹیوں کو قتل کر دیا اور موقع سے فرار ہوگئے۔

یکساں سول کوڈ کے بعد ایک سے زائد شادیوں کے متعلقہ قوانین میں تبدیلی

دہرادون: اتراکھنڈ میں یونیفارم سول کوڈ کے نفاذ کی تمام تر تیاریاں مکمل ہو چکی ہیں۔ امکان ہے کہ اسے 26 جنوری کو یوم جمہوریہ کے موقع پر ہی نافذ کر دیا جائے گا۔ یو سی سی نہ صرف اتراکھنڈ کے تمام علاقوں میں لاگو ہوگا بلکہ اتراکھنڈ سے باہر رہنے والے ریاست کے باشندوں پر بھی نافذ ہوگا۔ یو سی سی آئین کے آرٹیکل 342 اور آرٹیکل 366 (25) کے تحت درج فہرست قبائل پر لاگو نہیں ہوگا۔ مزید یہ کہ سیکشن XXI کے تحت تحفظ فراہم کیے گئے افراد اور کمیونٹیز کو بھی اس کے دائرے سے باہر رکھا گیا ہے۔ اتراکھنڈ کے انفارمیشن ڈپارٹمنٹ سے موصول ہونے والی جانکاری کے مطابق یو سی سی میں شادی سے متعلق قوانین میں بڑے بدلاؤ کیے گئے ہیں۔ اس کے مطابق مختلف مذاہب اور برادریوں کے پرسنل لاز کو ختم کرتے ہوئے شادی کے لیے سب کو ایک ہی قانون پر عمل کرنا ہوگا۔ حکومت نے اس کا مقصد انفرادی حقوق کا تحفظ فراہم کرنا اور سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینا قرار دیا ہے، حالانکہ اس سے مختلف فرقوں، طبقوں اور برادیوں کی اپنے مذہبی اصولوں پر عمل کی آزادی متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ اتراکھنڈ میں نافذ ہونے جا رہے یکساں سول کوڈ کے تحت شادی صرف ایسے دو فریق میں ہو سکتی ہے جن دونوں میں سے کسی کے پاس کوئی بھی شریک حیات نہ ہو یا زندہ نہ ہو، دونوں ذہنی طور پر قانونی رضامندی دینے کی صلاحیت رکھتے ہوں اور مرد کی عمر کم از کم 21 سال اور عورت کی عمر 18 سال ہو، نیز ان دونوں کے بیچ شادی کے لیے کوئی ممنوعہ رشتہ نہ ہو۔ یو سی سی کے مطابق شادی سماجی اور مذہبی رسوم و رواج یا قانونی دفعات کے مطابق کسی بھی شکل میں کی جاسکتی ہے لیکن اسے 60 دنوں کے اندر اندر رجسٹر کرانا لازمی ہوگا۔

بقیہ: سابق فوجی کی وحشیانہ......

بھارتی فوج میں خدمات انجام دے چکا ہے اور وہ اب ریٹائرڈ ہے۔ فی الحال وہ کنچن باغ میں سیکورٹی گارڈ کے طور پر کام کر رہا تھا۔ 13 سال قبل گرومورتی کی شادی وینکٹا مادھوی کے ساتھ ہوئی تھی، جوڑے کو دو بچے ہیں۔ میرپیٹ پولیس کی جانب سے اس معاملہ میں مزید تحقیقات کی جارہی ہیں۔

بقیہ: بھاگلپور قبرستان......

بھاگلپور کے سنہولا گاؤں کے اشرف نگر کے قریب قبرستان میں دفن پانچ لاشوں کے سر لاپتہ ہونے کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ اشرف نگر کے لوگ خوفزدہ اور ڈرے سہمے نظر آرہے ہیں۔ نیوز 18 کی ٹیم نے قبرستان پہنچ کر جانچ کی تو کئی قبریں کھودی ہوئی پائی گئیں۔ اس میں پہلے لاش دفن کی گئی تھی۔ تاہم واقعہ کے سامنے آنے کے بعد لوگوں نے قبر کو ڈھک دیا تھا۔ قبرستان گاؤں سے کافی دور ہے اور وہاں تک جانے کے لئے کوئی سڑک نہیں ہے۔

بقیہ: ٹرمپ کے فیصلے......

ٹائمز آف انڈیا سے بات چیت میں نیوجرسی کے ڈاکٹر ڈی راما نے بتایا ہے کہ ان کے پاس وقت سے پہلے زچگی کرانے کی گزارش تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ ان میں سے زیادہ تر ہندوستانی خواتین ہیں، جو اپنے حمل کے 8 ویں یا 9 ویں مہینے میں ہیں۔ یہ سبھی 20 فروری سے پہلے سی-سیکشن کرانا چاہتی ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ ان میں سے کئی خواتین ایسی ہیں جن کی زچگی میں ابھی مہینوں کا وقت باقی ہے۔ ڈاکٹر راما نے اخبار کو بتایا "ایک 7 مہینے کی حاملہ خاتون اپنے شوہر کے ساتھ آئی تھی اور پری ٹرم ڈیلیوری کرانا چاہتی تھی۔ ان کی زچگی مارچ میں مقرر ہے۔"

بقیہ: لوجہاد کے خلاف......

پھول نہیں چنگاری ہیں'۔ اس پروگرام کی صدارت للیتا نجھاون کر رہی تھیں، جو نجھاون گروپ آف کمپنیز کی ڈائریکٹر ہونے کے ساتھ ساتھ وی ایچ پی کی ٹرسٹی بھی ہیں اور تعلیمی میدان میں بے مثال خدمات انجام دینے کے لیے سال 2016 میں اس وقت کے صدر پرنب مکھرجی نے انھیں اعزاز سے نوازا تھا۔ للیتا نجھاون اپنی تقریر میں 'لو جہاد' کے 'خطرے' سے آگاہ کرتی ہیں۔ انہوں نے ایک قصہ سنایا کہ ایک پنڈت کی تین نابالغ لڑکیوں کو دوسری کمیونٹی کے لڑکوں نے جال میں پھنسالیا تھا، جنہیں بڑی مشکل سے انہوں نے بچایا۔ لڑکیوں کو پھنسانے والے لڑکوں میں سے ایک بعد میں دہشت گرد نکلا اور انکاؤنٹر میں مارا گیا۔ اس کہانی کی حقیقت معلوم نہیں۔ لیکن نجھاون نے دعویٰ کیا کہ ان کے پاس ایسی بہت سی مثالیں ہیں، اس لیے لڑکیوں کو 'ان کے چنگل' میں پھنسنے سے بچنا ہے۔ لو جہاد کی وجہ سے ہی وہ شستر دکشا کی ضرورت پر بھی زور دیتی ہیں۔ اس طرح کی تقریروں کے بعد سادھوی رینوکا (رچا) نے لڑکیوں کو شستر دکشا دلائی۔ لڑکیوں نے ہاتھوں میں کٹار لے کر حلف اٹھایا۔ اس کے بعد تمام لڑکیوں میں کٹار تقسیم کیے گئے۔ خیال رہے کہ اس وقت تک دہلی میں اسمبلی انتخابات سے متعلق ماڈل ضابطہ اخلاق نافذ ہو چکا تھا۔ پولیس بھی پنڈال کے باہر موجود تھی۔ درگاواہنی میں صرف 15 سے 35 سال کی لڑکیاں شامل ہوسکتی ہیں، لیکن کئی لڑکیاں جن کی عمر پندرہ سال سے کم تھیں کٹار کے ساتھ نظر آرہی تھیں۔ سنگیتا دہلی کے آر کے پورم کی رہنے والی ہیں۔ اگنو سے گریجویشن کر رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وہ بچپن سے ہی درگاواہنی کے پروگراموں میں آتی رہی ہیں۔ ان کا خاندان طویل عرصے سے آر ایس ایس سے وابستہ ہے۔ ہتھیار لینے کے سوال پر انہوں نے کہا، 'شستر دکشا کے ذریعے ہمیں تیار کیا جارہا ہے تاکہ مستقبل میں اگر کچھ ہوتا ہے تو ہم اس سے باہر آسکیں۔' ریما ایک گھریلو خاتون ہیں۔ مہیپال پور، دہلی میں رہتی ہیں۔ اگنو سے سیاسیات میں گریجویشن کیا ہے۔ چار سال پہلے، انہیں ان کے کالج کی ایک پرانی دوست نے درگاواہنی سے جوڑا۔ تب سے وہ مسلسل سرگرم ہیں۔ 'ٹریننگ میں جا کر، مجھے بہت کچھ سیکھنے کو ملا، جیسے یوگا، دھیان لگانا اور ہتھیار چلانا۔ اب زندگی میں ایک ڈسپلن ہے۔ اب میں دوسری خواتین کو بھی اس سے جوڑتی ہوں۔ جب میری بیٹی بڑی ہو جائے گی تو میں اسے بھی شامل کروں گی۔ بیٹا پہلے ہی اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد میں شامل ہو چکا ہے،' ریما کہتی ہیں۔ کنیکا موتی نگر، دہلی کی رہنے والی ہیں۔ گریجویشن کے بعد سے سماجی کاموں میں مصروف ہیں۔ درگاواہنی میں شامل ہوئے دس سال ہو چکے ہیں۔ کنیکا کے والد وی ایچ پی سے وابستہ ہیں۔ جیوتی دہلی کے قرول باغ کی رہنے والی ہیں۔ ایل ایل بی کی پڑھائی کی ہے اور فی الحال روہنی کورٹ میں پریکٹس کرتی ہیں۔ ان کے خاندان کا تعلق سنگھ یا وی ایچ پی سے نہیں ہے۔ وہ تقریباً دس سال پہلے درگاواہنی میں شامل ہوئی ہیں۔ بھگوتی دہلی کے آر کے پورم کی رہنے والی ہے۔ وہ ایک پرائیویٹ اسکول میں ٹیچر ہیں اور تقریباً پندرہ سال سے درگاواہنی سے وابستہ ہیں۔

جھوٹ اور لوٹ کی پالیسی پر چل رہی ہے بی جے پی حکومت: اکھلیش

لکھنؤ: سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے جمعرات کو کہا کہ بی جے پی کی حکومت جھوٹ اور لوٹ کی پالیسی پر چل رہی ہے۔ جھوٹے وعدے اور ہر محکمہ ہر اسکیم میں لوٹ کرنا ہی ان کا کام ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی مرکزی۔ ریاستی حکومت نے جھوٹ بول کر ہر طبقہ اور عوام کو ٹھگنے کا کام کیا۔ کسانوں، نوجوانوں، طلبہ، کاروباریوں سے جھوٹے وعدے کئے۔ کوئی بھی وعدہ پورا نہیں کیا۔ اب پھر ریاست کی عوام کو نئے نئے جھوٹے سپنے دکھانا شروع کر دیئے گئے ہیں۔ بی جے پی حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے دس سالوں میں کسانوں کی آمدنی دوگنی نہیں ہوئی بلکہ آمدنی کم ہوتی ہی جارہی ہے۔ یادو نے کہا کہ کسانوں کو ان کی فصلوں کے اخراجات کی بھی قیمت نہیں مل رہی ہے۔ گنا کسانوں کا چینی ملوں پر بقایہ بڑھتا جا رہا ہے۔ بی جے پی حکومت لگاتار کسان مخالف کام کر رہی ہے۔ اس سال ابھی تک گنا قیمتوں کا اعلان نہیں ہوا۔ بی جے پی حکومت نے ریاست کی عوام کو لاکھوں کروڑ سرمایہ کاری اور لاکھوں نوکریوں کے سپنے دکھائے۔ بڑے۔ بڑے انوسٹرمیٹ ہوئے۔ ان میں ملک کے بڑے صنعت کار اور وزیر اعظم مودی، مرکز وزراء اور صدر جمہوریت تک آئے لیکن کوئی سرمایہ کاری زمین پر نہیں اتری۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی ضلع میں فیکٹری اور کمپنی لگتی نہیں دکھائی دے رہی ہے۔ نہ تو بی جے پی حکومت سرمایہ کاری لا پائی اور نہ نوجوانوں کو نوکری روزگار دے پائی بلکہ ان کی غلط پالیسیوں، ہراسانی اور اگاہی سے کانپور، لکھنؤ سمیت ریاست کے بڑے کاروباری اپنا کاروبار بند کر باہر چلے جا رہے ہیں۔ کاروبار باہر جانے سے اتر پردیش میں بے روزگاری میں مزید اضافہ ہوگا۔ اس حکومت میں ریاست میں ایک بھی ترقی کا ایسا کام نہیں ہوا جس سے عوام کے درمیان بتا سکے۔ یادو نے کہا کہ اب اس حکومت کے دن گنے چنے رہ گئے ہیں تو پھر سے عوام کو گمراہ کرنے کے لئے ایسی تمام جھوٹے اعلانات شروع ہوگئے ہیں جن کے لئے کوئی بجٹ نہیں ہے۔ عوام سمجھ گیا ہے۔ بی جے پی کی بڑھتی مہنگائی، بے روزگاری اور بدعنوانی، نظم و نسق سے دھیان ہٹانے کے لئے طرح طرح کے پروپیگنڈہ کرنے کو اپنی حصولیابی مانتی ہے اور عوام کو گمراہ کر رہی ہے۔ سال 2027 کے الیکشن میں بی جے پی کے جھوٹے اور لوٹ کے اقتدار کو ختم کرنے کے لئے پرعزم ہیں۔ اس سال ابھی تک گنا قیمتوں کا اعلان نہیں ہوا۔ بی جے پی حکومت نے ریاست کی عوام کو لاکھوں کروڑ سرمایہ کاری اور لاکھوں نوکریوں کے سپنے دکھائے۔ بڑے۔ بڑے انوسٹرمیٹ ہوئے۔ ان میں ملک کے بڑے صنعت کار اور وزیر اعظم مودی، مرکز وزراء اور صدر جمہوریت تک آئے لیکن کوئی سرمایہ کاری زمین پر نہیں اتری۔

نگر پریشد اُردو مڈل اسکول اور گرلس اسکول میں سالانہ کھیلوں کا شاندار انعقاد

ناندورہ: ہر سال کی طرح اس سال بھی نگر پریشد اُردو مڈل اسکول اور گرلس اسکول میں سالانہ کھیلوں کا انعقاد عمل میں آیا۔ 20 جنوری 2025 کو کھیلوں کا باقاعدہ افتتاح ناندورا نگر پریشد کے چیف آفیسر ملند دار وکار اور تھانیدار دھندرے صاحب کے ہاتھوں کیا گیا۔ جس میں طلباء نے بینڈ کی دھند پر مہمانان کو سلامی دی۔ چار دنوں تک چلنے والے ان کھیلوں کے مقابلے میں کھو کھو، کبڈی، لنگڑی، ڈیش بال، دوڑ، تھیلا ریس، لیمو چمچا ریس، اور میوزک چیئر جیسے کئی دلچسپ کھیلوں میں سیکڑوں طلبہ اور طالبات نے حصہ لیا۔ عقیل احمد سر کی نگرانی میں چلنے والے ان مقابلوں میں تمام اساتذہ اور معلمات نے اپنی اپنی ذمہ داریاں انجام دی۔ کھیلوں کے مقابلے سے چند روز پہلے سائنس ایگزیبیشن اور فوڈ میلے کا انعقاد کیا گیا تھا جس میں سائنس اور کرافٹ کے 100 سے زائد ماڈل اور پروجیکٹ پیش کیے گئے۔ فوڈ میلے میں تقریباً 90 اسٹال ترتیب دیے گئے تھے۔ جس میں جملہ ڈیڑھ لاکھ روپیوں کی تجارت کی گئی۔ آنے والی 26 جنوری کو ثقافتی پروگرام لیا جائے گا جس میں ایکشن سانگ اور ڈرامے پیش کیے جائیں گے۔ دو ہفتوں تک چلنے والے اس پروگرام کی مکمل منصوبہ بندی دونوں اسکولوں کے صدر مدرسین انوار الحق فاروقی، محترمہ شاہدہ باجی اور سید اسماعیل سر نے کی تھی۔